



۷۸۶

قل رب زدنی علما

کہہ اے رب میرے زیادہ دے مجھ کو علم

رسالہ

المؤید

یعنی

مجموعہ معلومات دینی و ملکی

از

ابو ظفر مؤید الدین حسن

مطبوعہ عماد پریس چھتہ بازار حیدرآباد دکن

۷۸۶

الحمد للہ الذی علم الانسان ما لم یعلم والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا ونبینا ومولانا محمد ن الذی وقفنا بالاسرار الظاہر وما یکتم

یہ چھوٹے بچے درسی کتابیں پڑھ لیتے ہیں یاد بھی کر لیتے ہیں فرفر سُنا بھی دیتے ہیں مگر ان کو معلومات عامہ ذرا نہیں ہوتے اور یہ چھوٹے بچوں ہی پر کیا منحصر ہے۔ بڑی عمر کے بچوں کی بھی یہی حالت دیکھی گئی کہ درسی کتب میں جو کچھہ پڑھا ہے وہ تو ان کو خوب یاد ہے اس سے باہر جاؤ تو وہ کچھہ بھی نہیں جانتے میرے بچے اگرچہ خورد سال ہیں مگر ان کی تعلیم میں ابھی سے میں اس کا خیال رکھتا ہوں کہ ان کے معلومات عامہ وسیع ہوں ان کے استاد کو اسی کی تاکید ہے چنانچہ وہ اکثر سوالات کرتے رہتے ہیں مگر دیکھا کہ ان کے سوالات سے میرا مطلب پورا نہیں ہوتا بیشتر ان کے سوالات درسی کتاب تک محدود ہوتے ہیں اور ان سوالات کی ترتیب میں بھی ان کو ورق گردانی کرنی پڑتی ہے اور ہر دوسرے تیسرے دن پھر وہی سوالات کرنے

بیٹھتے ہیں جو پہلے دن کئے تھے اس لئے خیال آیا کہ لاؤ سوالات کو بیں ہی مرتب کردوں لکھنے بیٹھا تو وہ ایک رسالہ ہی بن گیا۔ جب یہہ رسالہ تیار ہوا تو دل نے کہا کہ اسکا فائدہ اپنے بچوں ہی تک محدود نہ رکھوں بلکہ قوم کے اطفال تک اسکا فائدہ پہنچاؤں نہ اس کی ترتیب کے وقت یہ خیال تھا نہ اب ہے کہ یہہ بطور کتب درسی کام میں لایا جائے بلکہ یہہ صرف استاد یا قوم کی ان پڑھی لکھی بیبیوں کے لئے ہے جو مائیں بن گئی ہیں تا وہ اپنی فرصت کے وقت کھیل ہی کھیل میں اس رسالہ کی مدد سے بہت سی ضروری دینی وملکی معلومات بچوں کے ذہن نشین کردیں اور اسی اعتبار سے اس کا نام بھی المؤید رکھا ہے۔

خدا کرے یہ مختصر رسالہ قوم کے نونہالوں کے لئے مفید ثابت ہو۔

مؤیدالدین حسن

چیتاپور ضلع گلبرگہ (دکن)

۲۹ رجب المرجب ۱۳۴۳ھ

۲۲ فروردی ماہ الٰہی ۱۳۳۴ف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۱) سوال بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھو۔

جواب بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۲) سوال اس کے معنی بیان کرو۔

جواب شروع نام سے اللہ کے جو بڑا رحیم و مہربان ہے۔

(۳) سوال تمہارا خدا کون ہے۔

جواب اللہ جو سب جہان کا پیدا کرنے والا ہے۔

(۴) سوال مختصر الفاظ میں اللہ کی تعریف کرو۔

جواب وہ ایک ہے زندہ ہے نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ اُس کا کوئی باپ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا اس کو کھانے پینے کی ضرورت نہیں اس کا کوئی شریک نہیں تمام عالم کو اُسی نے پیدا کیا وہی جلاتا ہے وہی مارتا ہے وہ اندھیری رات میں سیاہ چیونٹی کو دیکھتا ہے اور تہہ خانوں میں جو کانا پھوسی ہو اُس کی آواز بھی سنتا ہے درخت پر سے ایک پتے کے

کرنے کا حال بھی اس کو معلوم ہے ۔

(۵) **سوال** حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کون تھے ۔

جواب خدا کے برگزیدہ بندے اور اس کے رسول تھے ۔

(۶) **سوال** رسول کے کیا معنے ۔

جواب رسول کے معنی ہیں بھیجے ہوئے کے اس لئے خدا اپنا حکم پہنچانے جن نیک بندوں کو بھیجتا ہے وہ رسول یا پیغمبر کہلاتے ہیں ۔

(۷) **سوال** رسول کیسے ہوا کرتے ہیں ۔

جواب وہ نے حد نیک سچے خدا سے ڈرنے والے اور گناہوں سے بالکل پاک ہوتے ہیں ۔ آدمیوں کو خدا کا سیدھا راستہ بتاتے اور گناہوں سے بچنے کی ہدایت کرتے ہیں ۔

(۸) **سوال** فرشتے کون ہیں ۔

جواب وہ نور سے پیدا کی ہوئی خدا کی ایک مخلوق ہے اُن کو کھانے پینے کی ضرورت ہے نہ بیوی بچوں کی یہہ دن اور رات خدا کی عبادت اور اس کی بزرگی بیان کرتے رہتے ہیں یا وہ کام کرتے ہیں جس پر خدا نے ان کو مامور کر دیا ہے خدا کے پیغمبروں کے پاس خدا کے احکام یہی پہنچاتے ہیں

(۹) **سوال** مشہور فرشتوں کے نام بتاؤ۔

جواب حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت میکائیل علیہ السلام حضرت عزرائیل علیہ السلام حضرت اسرافیل علیہ السلام یہہ چار فرشتے مشہور ہیں۔

(۱۰) **سوال** یہہ فرشتے کن کاموں پر مامور ہیں۔

جواب حضرت جبرئیل احکام پہنچانے پر حضرت میکائیل مینہہ برسانے پر حضرت عزرائیل قبض روح پر حضرت اسرافیل صور پھونکنے پر۔

(۱۱) **سوال** صور کیا چیز ہے۔

جواب وہ ایک بڑا سینگا یا بگل ہے جس کو پھونکتے ہی دنیا کی ساری مخلوق مر جائے گی اور جب دوبارہ پھونکیں گے تب پھر جی جائیگی یہہ صور قیامت کے روز ہی پھونکا جائے گا۔

(۱۲) **سوال** قیامت کس کو کہتے ہیں۔

جواب وہ ایک ایسا دن ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس روز ساری مخلوق کو جو فنا ہو گئی یا اُس دن ماردی جائے گی پھر سے زندہ کرے گا اور ان سے عمر بھر کا حساب لے گا کہ دنیا میں کیا کیا نیک کام کئے اور کیا بُرے کام ان سے سرزد ہوئے نیک کاموں کی جزا میں بہشت اور اس کی نعمتیں

دے گا بُرے کاموں کی سزا میں دوزخ اور اس کے عذابوں میں مبتلا کرے گا ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اُس روز اپنی اُمت کی شفاعت کریں گے۔

(۱۳) **سوال** شفاعت کسے کہتے ہیں۔

جواب حضرت پیغمبر صاحب کی سفارش جو وہ اپنے امتیوں کیلئے اللہ پاک سے فرمائیں گے وہ شفاعت کہلاتی ہے۔

(۱۴) **سوال** کراماً کاتبین کسے کہتے ہیں۔

جواب ہر آدمی کے ساتھ خدا نے دو فرشتے مقرر کرئے ہیں وہ آدمی جو نیکیاں کرتا ہے اس کو ایک فرشتہ لکھ لیتا ہے اور جو بدیاں اس آدمی سے سرزد ہوتی ہیں اس کو دوسرا فرشتہ لکھتا رہتا ہے انہی دو فرشتوں کو کراماً کاتبین کہتے ہیں جس کے معنے ہوئے دو لکھنے والے بزرگ۔

(۱۵) **سوال** منکر نکیر کون ہیں۔

جواب جب مردے کو دفن کرکے اس کے دوست احباب واپس آجاتے ہیں تو قبر میں دو فرشتے آتے ہیں جو مردے کو اٹھا کر پوچھتے ہیں کہ

تیرا خدا کون ہے تیرے پیغمبر کون تیرا دین کیا ان ہی فرشتوں کا نام منکر و نکیر ہے۔

(۱۶) **سوال** اُمت سے کیا مطلب۔

جواب اُمت کہتے ہیں جماعت کو جو لوگ جس پیغمبر کی فرمانبرداری کرتے ہیں اسی کی امت کہلاتے ہیں۔

(۱۷) **سوال** بہشت کیا ہے۔

جواب وہ ایک آراستہ و پیراستہ خوشنما باغ ہے جس میں ہر قسم کے میوہ اور پھول کے درخت ہیں چمن بندی ہے نہریں بہہ رہی ہیں حوض چھلک رہے ہیں عالی شان محلات بنے ہوئے ہیں جس میں عطر و گلاب کی مہک ہے نفیس سے نفیس سجاوٹ ہے پاکیزہ خدمتگار اور باحیا لڑکیاں کام کاج کے لئے حاضر ہیں سونے چاندی الماس یاقوت موتی مونگے کی وہاں کوئی کمی نہیں ہر طرح کی نعمتیں مہیا اور دل میں صرف خواہش ہوتے ہی مل جاتی ہیں۔ بہشت کی سب سے بڑی نعمت یہ ہے کہ وہاں خدا کا دیدار ہوگا یہ بہشت اور اس کی نعمتیں خدا اپنے نیک مسلمان بندوں کو عطا فرماتا ہے۔

(۱۸) **سوال** دوزخ کیا ہے۔

جواب دوزخ ایک نہایت بُری جائے ہے وہاں آگ دھکتی ہے سانپ اور بچھو ہیں عذاب کے فرشتے وزن دار گرز اور آتشی زنجیریں لئے ہوئے موجود ہیں جو بندے خدا کو ایک نہیں سمجھتے یا احکام کی تعمیل نہیں کرتے اُنہیں سزا دیتے ہیں۔

(۱۹) **سوال** بہشت اور دوزخ کے داروغہ کا کیا نام ہے اور وہ کون ہیں

جواب بہشت کے داروغہ کا نام رضوان ہے اور دوزخ کے داروغہ کا نام مالک۔ یہہ دونوں فرشتے ہیں۔

(۲۰) **سوال** شیطان کون ہے۔

جواب شیطان بھی ایک فرشتہ تھا اس کا نام عزازیل تھا خدا نے آدم کو سجدہ کرنے کا حکم دیا اس نے نافرمانی کی تو وہ نکال دیا گیا اور قیامت تک اس کو مہلت دی گئی چونکہ آدم کی وجہ سے نکالا گیا اس لئے اس کو آدمیوں سے دشمنی ہے وہ ان کو سیدھے راستہ سے بھٹکاتا ہے اس سے بچنا چاہیئے۔

(۲۱) **سوال** دجال کون ہے۔

جواب دجّال ایک کافر ہوگا جو آخری زمانہ میں خدائی کا دعویٰ کریگا مسلمانوں کو گمراہ کرے گا ان کو بہت ستائے گا بڑا فتنہ اُٹھائے گا یہ ایک آنکھ کا کانا ہوگا حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کو قتل کرینگے ۔

(۲۲) **سوال** اچھا یہ تو بتایئے کہ ثواب کیا ہے ۔

جواب خدا اور اس کے رسول جن کاموں کے کرنے سے خوش ہوں وہ ثواب ہے ۔

(۲۳) **سوال** اور گناہ کیا ہے ۔

جواب خدا اور اس کے رسول جن کاموں کے کرنے سے ناخوش ہوں وہ گناہ ہے ۔

(۲۴) **سوال** سزا و عذاب کیا ہے ۔

جواب بُرے کاموں کا بدلہ سزا ہے اور جو سزا خدا دے وہ عذاب کہلاتا ہے ۔

(۲۵) **سوال** جزاء کیا ہے ۔

جواب اچھے کاموں کا انعام جزاء کہلاتا ہے ۔

(۲۶) **سوال** امر سے کیا مراد اور اسکی جمع کیا ہے ۔

جواب کسی کام کے کرنیکا حکم امر ہے اور اس کی جمع اوامر۔

(۲۷) سوال نہی سے کیا مراد اور اس کی جمع کیا ہے۔

جواب کسی کام سے منع نہی کہلاتا ہے۔ اس کی جمع نواہی ہے

(۲۸) سوال شرک کیا ہے۔

جواب خدا کے ساتھ کسی اور کو ملانا شرک ہے۔

(۲۹) سوال کفر کسے کہتے ہیں۔

جواب خدا کے احکام سے انکار کرنا کفر کہلاتا ہے۔

(۳۰) سوال حلال کیا ہے۔

جواب جس کام کے کرنے یا جس چیز کے کھانے پینے اوڑھنے کی خدا نے ہم کو اجازت دی وہ حلال کہلاتا ہے۔

(۳۱) سوال حرام کسے کہتے ہیں۔

جواب جس کام کے کرنے یا جس چیز کے کھانے پہننے اوڑھنے کی خدا نے ہم کو اجازت نہیں دی بلکہ منع کیا وہ حرام ہے۔

(۳۲) سوال بتاؤ کہ فرض کسے کہتے ہیں۔

جواب خدا کا حکم جو قرآن شریف سے ثابت ہے فرض کہلاتا ہے

(۳۳) **سوال** بابا کیا تمہیں معلوم ہے کہ فرض کفایہ کیسا فرض ہے۔

جواب فرض کفایہ وہ فرض ہے جس کو چند آدمیوں نے کرلیا تو سب سے اس کی ذمہ داری جاتی رہی ورنہ سب گناہ گار ہوں گے جیسے نماز جنازہ اور سلام چند آدمیوں نے پڑھ لی یا جواب دیدیا تو سب سے ساقط ورنہ سب ذمہ دار۔

(۳۴) **سوال** سنت کس کو کہتے ہیں۔

جواب ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کام کو کیا وہ سنت کہلاتا ہے۔

(۳۵) **سوال** اور سنت مؤکدہ کیا ہے۔

جواب جس کام کے کرنے کی حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکید فرمائی وہ سنت مؤکدہ ہے۔

(۳۶) **سوال** اچھا تو بابا یہ بتاؤ کہ واجب کسے کہتے ہیں۔

جواب وہ کام جس کے کرنے کا حضرت پیغمبر صاحب نے بحکم خدا ارشاد فرمایا ہو مگر جو فرض کے درجے تک نہیں پہنچا واجب ہے۔

(۳۷) **سوال** بابا نفل کیا ہے۔

جواب وہ اچھے کام جس کے کرنیسے ثواب ہے اور نہ کرنے سے کوئی عذاب نہیں۔

(۳۸) سوال اور مستحب کیا ہے۔

جواب جس کام کو حضرت پیغمبر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند فرمایا وہ مستحب ہے۔

(۳۹) سوال میرے اچھے بچے بھلا یہ بھی بتادو کہ مکروہ کیا ہے

جواب ہمارے پیغمبر صاحب کو جو چیز یا کام ناپسند تھا مکروہ کہلاتا ہے اور یوں عام طور پر بھی ہر ناپسند چیز مکروہ کہلاتی ہے۔

(۴۰) سوال مکروہ تحریمی کس کو کہتے ہیں ذرا یہ بھی بتاؤ۔

جواب اس حد تک مکروہ کہ وہ حرام کے درجہ تک پہنچ گیا ہو مگر حرام نہوا ہو مکروہ تحریمی کہلاتا ہے۔

(۴۱) سوال جہر کے کیا معنی۔

جواب بہ آواز پڑھنے کو جہر کہتے ہیں۔

(۴۲) سوال خطبہ کیا چیز ہے اور خطیب کون۔

جواب تقریر کو خطبہ کہتے ہیں اور خطبہ پڑھنے والے کو خطیب۔ اور

عام طور پر جمعہ وعیدین کا خطبہ پڑھنے والے کو خطیب کہتے ہیں۔

سوال اسلامی سلام اور اس کے جواب کے الفاظ بتاؤ۔

جواب اسلامی سوال کے الفاظ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اور اسکا جواب وعلیکم السلام ہے

(۴۴) سوال تمھارا دین کیا ہے۔

جواب اسلام۔

(۴۵) سوال اچھا تو اسلام کے کتنے ارکان ہیں۔ اُنکی تفصیل بیان کرو

جواب (۵) ارکان ہیں (۱) خدا کو ایک جاننا۔ ساتھ ہی حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کا رسول سمجھنا (۲) نماز پڑھنا (۳) سالم ماہ رمضان المبارک کے روزے رکھنا (۴) مالدار ہو تو زکوٰۃ دینا (۵) اللہ پیسہ دے تو عمر بھر میں ایک بار حج کرنا۔

(۴۶) سوال خدا کو ایک جاننے والے اور حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کے رسول ماننے کا اقرار کس طرح کر سکتے ہیں۔

جواب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہہ کے۔

(۴۷) سوال اس کلمہ کو کیا کہتے ہیں۔

جواب اس کو کلمہ طیب کہتے ہیں۔

(۴۸) سوال اس کے معنے بتاؤ۔

جواب نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور محمدؐ اس کے رسول ہیں

(۴۹) سوال کلمۂ شہادت پڑھو۔

جواب اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

(۵۰) سوال اس کے معنے کیا ہیں بتائیے۔

جواب گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اسکے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۵۱) سوال ایمان کا تفصیلی اقرار عربی الفاظ میں کرو۔

جواب اٰمنت باللہ وملائکتہ وکتبہ ورسلہ والیوم الاٰخر والقدر خیرہ وشرہ من اللہ تعالیٰ والبعث بعد الموت

(۵۲) سوال بھلا اس کے کیا معنی ہیں ذرا بتائیے تو

جواب میں ایمان لاتا ہوں اللہ پر اس کے فرشتوں پر اس کی کتابوں پر اور اُس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ

نیکی و بدی سب خدا کی طرف سے ہے اور بعد موت کے پھر جینا ہے۔

(۵۲) **سوال** تم نے سوال نشان ۴۵ کے جواب میں کہا ہے نماز پڑھنا بھی ایک رکن اسلام ہے تو بتائیے کہ کتنے وقت نماز پڑھیں۔

جواب ایک دن رات میں (۵) وقت کی نماز پڑھیں۔

(۵۴) **سوال** ان پانچوں نمازوں کے نام بتاؤ۔

جواب پانچوں نمازوں کے نام یہ ہیں (۱) نماز فجر یا صبح (۲) نماز ظہر (۳) نماز عصر (۴) نماز مغرب (۵) نماز عشاء

(۵۵) **سوال** کیا نماز پڑھنے سے پہلے اذاں بھی دینی چاہیے۔

جواب جماعت سے نماز پڑھنے کے لئے اذاں دینی چاہیے اذاں دینا گویا مسلمانوں کو اطلاع دینی ہے کہ نماز کے لئے آؤ۔

(۵۶) **سوال** اذاں کے الفاظ بتاؤ کہ کیا ہیں اور کس طرح دیں۔

جواب قبلہ رو کھڑے ہو کے دونوں کانوں میں شہادت کی انگلی رکھیں اور کہیں اللہ اکبر چار دفعہ اشہد ان لا الہ الا اللہ دو دفعہ اشہد ان محمد رسول اللہ دو مرتبہ حی علی الصلوٰۃ ۲ وقت حی علی الفلاح ۲ وقت اللہ اکبر ۲ وقت لا الہ الا اللہ ایک وقت

حی علی الصلوٰۃ کے وقت سیدھے طرف گردن پھیریں اور حی علی الفلاح
کہتے ہوئے بائیں طرف رُخ کریں صبح کی اذاں میں حی علی الفلاح
کے بعد الصلوٰۃ خیر من النوم دو بار کہیں۔
(۵۷) **سوال** اس کے معنے بتاؤ۔
جواب اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت
بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی
کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے
سوا کوئی معبود نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق محمد صلعم اللہ کے
رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق محمد صلعم اللہ کے رسول ہیں
نماز کے لئے آؤ۔ نماز کے لئے آؤ۔ نجات پانے کے لئے آؤ۔ نجات
پانے کے لئے آؤ۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ فجر کی نماز
میں جو الفاظ اذاں میں زیادہ کرتے ہیں اُن کے معنے ہیں۔ نماز اچھی ہے
سُونے سے۔ نماز اچھی ہے سُونے سے۔
(۵۸) **سوال** پانچوں نمازوں کے اوقات بتائیے۔
جواب صبح کی نماز کا وقت سفیدی صبح نظر آنے کے بعد ہی سے

آفتاب کے نکل آنے کے قبل تک ہے ۔ نماز ظہر کا وقت آفتاب کے ڈھل
جانے کے بعد سے ہر چیز کا سایہ دوگونہ ہونے تک ہے ۔ تیسری نماز عصر کا
وقت ہر چیز کا سایہ دوگونہ ہونے کے بعد سے اُس وقت تک ہے کہ
آفتاب نہ غروب ہونے لگے ۔ مغرب کی نماز غروب آفتاب کے بعد سے
سیاہی چھا جانے تک ہے ۔ عشا کی نماز کا وقت غروب کے ایک گھنٹہ
بعد سے سفیدہ صبح نمودار ہونے کے قبل تک ہے ۔

(۵۹) **سوال** جمعہ کی نماز کب پڑھی جاتی ہے ۔ اور اُسکا کیا حکم ہے ۔

جواب زوال آفتاب کے بعد نماز جمعہ پڑھتے ہیں یہ صرف
اُن مردوں پر جو مسافر نہ ہوں فرض ہے عورتوں پر فرض نہیں ۔

(۶۰) **سوال** یہ کس طرح پڑھی جاتی ہے ۔

جواب یہ نماز جامع مسجد ہی میں ہوتی ہے جب لوگ جمع ہوجاتے
ہیں تب خطبہ پڑھا جاتا ہے اور اس کے بعد دو رکعت فرض نماز امام کیساتھ
باجماعت پڑھتے ہیں ۔ امام سورہٴ فاتحہ اور قرآن شریف سے کوئی سورہ
یا چند آیتیں بالجہر پڑھتا ہے ۔

(۶۱) **سوال** کیا اس کے بعد نماز ظہر بھی پڑھنی چاہئے ۔

جواب نہیں۔

(۶۲) سوال بتاؤ کہ ہر نماز میں کتنی رکعتیں فرض ہیں۔

جواب صبح کی نماز میں (۲) رکعت ظہر میں (۴) عصر میں (۴) مغرب میں (۳) عشا میں (۴) جمعہ میں (۲) رکعت فرض ہیں۔

(۶۳) سوال نماز میں فرض رکعتیں کتنی ہیں یہ تو تم بتا چکے اب بتاؤ کہ ہر نماز میں سنت مؤکدہ کتنی رکعتیں ہیں اور غیر مؤکدہ یا محض سنت کی کس قدر۔

جواب فجر میں (۲) مؤکدہ قبل فرض ظہر میں چار سنت مؤکدہ قبل فرض اور دو سنت مؤکدہ بعد فرض جملہ (۶) عصر میں چار سنت غیر مؤکدہ قبل فرض مغرب میں (۲) بعد فرض عشا میں چار سنت غیر مؤکدہ قبل فرض اور دو سنت مؤکدہ بعد فرض۔ جمعہ کے روز (۱۰) رکعتیں سنت ہیں۔

(۶۴) سوال شاباش بابا شاباش تم بہت اچھے بچے ہو اچھا نماز کی ترکیب تو بتاؤ کہ کس طرح پڑھتے ہیں۔

جواب نیت باندھ کے اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ کانوں تک اٹھانا

اور لڑکے ہوں تو ناف پر۔ لڑکیاں ہوں تو سینہ پر بایاں ہاتھ رکھ کے
پھر سیدھا ہاتھ اس پر رکھنا چاہئے جس کے بعد ثنا پھر اعوذ و بسم اللہ
پھر سورہ فاتحہ پڑھے اس کے بعد قرآن شریف سے کم سے کم تین آیتیں
پڑھیں جس کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جائے اور
کم سے کم (۳) بار سبحان ربی العظیم کہے اور سمع اللہ لمن حمدہ
کہتے ہوئے سیدھا کھڑا ہو اور ربنا لک الحمد کہہ کے اللہ اکبر
کہتے ہوئے سجدہ میں جائے سجدہ میں سُبحان ربّی الاعلیٰ
(۳) بار کہے اور اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ سے سر اٹھائے لڑکا
ہو تو سیدھا پیر کھڑا اور بایاں پیر آڑا بچھا کے بیٹھے لڑکی ہو تو دونوں
پیر سیدھے طرف رخ کر کے بچھائے اور اس پر بیٹھ جائے پھر دوسرا
سجدہ اللہ اکبر کہہ کے کرے اور تسبیح پڑھے پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے
کھڑا ہو جائے اور پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت ختم کر کے بیٹھے
اور التحیات پڑھے اگر چار رکعت والی نماز پڑھنی ہو تو بعد التحیات
پھر کھڑا ہو جائے اور پہلی دو رکعتوں کی طرح اور دو رکعتیں پڑھ کے
التحیات کیلئے بیٹھے التحیات کے بعد درود پھر دعا پڑھ کے سلام

جواب نہیں ۔

(۶۲) سوال بتاؤ کہ ہر نماز میں کتنی رکعتیں فرض ہیں ۔

جواب صبح کی نماز میں (۲) رکعت ظہر میں (۴) عصر میں (۴) مغرب میں (۳) عشا میں (۴) جمعہ میں (۲) رکعت فرض ہیں ۔

(۶۳) سوال نماز میں فرض رکعتیں کتنی ہیں یہ تو تم بتا چکے اب بتاؤ کہ ہر نماز میں سنت مؤکدہ کتنی رکعتیں ہیں اور غیر مؤکدہ یا محض سنت کی کس قدر ۔

جواب فجر میں (۲) مؤکدہ قبل فرض ظہر میں چار سنت مؤکدہ قبل فرض اور دو سنت مؤکدہ بعد فرض جملہ (۶) عصر میں چار سنت غیر مؤکدہ قبل فرض مغرب میں (۲) بعد فرض عشا میں چار سنت غیر مؤکدہ قبل فرض اور دو سنت مؤکدہ بعد فرض ۔ جمعہ کے روز (۱۰) رکعتیں سنت ہیں ۔

(۶۴) سوال شاباش باباشاباش تم بہت اچھے بچے ہو اچھا نماز کی ترکیب تو بتاؤ کہ کس طرح پڑھتے ہیں ۔

جواب نیت باندھ کے اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ کانوں تک اٹھانا

پھر سیدھا ہاتھ اس پر رکھنا چاہئے جس کے بعد ثنا پھر اعوذ و بسم اللہ
پھر سورۂ فاتحہ پڑھے اس کے بعد قرآن شریف سے کم سے کم تین آیتیں
پڑھیں جس کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جائے اور
کم سے کم (۳) بار سبحان ربی العظیم کہے اور سمع اللہ لمن حمدہ
کہتے ہوئے سیدھا کھڑا ہو اور ربنا لک الحمد کہہ کے اللہ اکبر
کہتے ہوئے سجدہ میں جائے سجدہ میں سُبحان ربی الاعلیٰ
(۳) بار کہے اور اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ سے سر اٹھائے لڑکا
ہو تو سیدھا پیر کھڑا اور بایاں پیر آڑا بچھا کے بیٹھے لڑکی ہو تو دونوں
پیر سیدھے طرف رُخ کرکے بچھائے اور اس پر بیٹھ جائے پھر دوسرا
سجدہ اللہ اکبر کہہ کے کرے اور تسبیح پڑھے پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے
کھڑا ہو جائے اور پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت ختم کرکے بیٹھے
اور التحیات پڑھے اگر چار رکعت والی نماز پڑھنی ہو تو بعد التحیات
پھر کھڑا ہو جائے اور پہلی دو رکعتوں کی طرح اور دو رکعتیں پڑھ کے
التحیات کیلئے بیٹھے التحیات کے بعد درود پھر دُعا پڑھ کے سلام

جواب نہیں۔

(۶۲) سوال بتاؤ کہ ہر نماز میں کتنی رکعتیں فرض ہیں۔

جواب صبح کی نماز میں (۲) رکعت ظہر میں (۴) عصر میں (۴) مغرب میں (۳) عشا میں (۴) جمعہ میں (۲) رکعت فرض ہیں۔

(۶۳) سوال نماز میں فرض رکعتیں کتنی ہیں یہ تو تم بتا چکے اب بتاؤ کہ ہر نماز میں سنت مؤکدہ کتنی رکعتیں ہیں اور غیر مؤکدہ یا محض سنت کی کس قدر۔

جواب فجر میں (۲) مؤکدہ قبل فرض ظہر میں چار سنت مؤکدہ قبل فرض اور دو سنت مؤکدہ بعد فرض جملہ (۶) عصر میں چار سنت غیر موکدہ قبل فرض مغرب میں (۲) بعد فرض عشا میں چار سنت غیر مؤکدہ قبل فرض اور دو سنت مؤکدہ بعد فرض۔ جمعہ کے روز (۱۰) رکعتیں سنت ہیں۔

(۶۴) سوال شاباش بابا شاباش تم بہت اچھے بچے ہو اچھا نماز کی ترکیب تو بتاؤ کہ کس طرح پڑھتے ہیں۔

جواب نیت باندھ کے اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ کانوں تک اُٹھانا

اور لڑکے ہوں تو ناف پر۔ لڑکیاں ہوں تو سینہ پر بایاں ہاتھ رکھ کے
پھر سیدھا ہاتھ اس پر رکھنا چاہئے جس کے بعد ثنا پھر اعوذ و بسم اللہ
پھر سورۂ فاتحہ پڑھے اس کے بعد قرآن شریف سے کم سے کم تین آیتیں
پڑھیں جس کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جائے اور
کم سے کم (۳) بار سبحان ربی العظیم کہے اور سمع اللہ لمن حمدہ
کہتے ہوئے سیدھا کھڑا ہو اور ربنا لک الحمد کہہ کے اللہ اکبر
کہتے ہوئے سجدہ میں جائے سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ
(۳) بار کہے اور اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ سے سر اٹھائے لڑکا
ہو تو سیدھا پیر کھڑا اور بایاں پیر آڑا بچھا کے بیٹھے لڑکی ہو تو دونوں
پیر سیدھے طرف رخ کر کے بچھائے اور اس پر بیٹھ جائے پھر دوسرا
سجدہ اللہ اکبر کہہ کے کرے اور تسبیح پڑھے پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے
کھڑا ہو جائے اور پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت ختم کر کے بیٹھے
اور التحیات پڑھے اگر چار رکعت والی نماز پڑھنی ہو تو بعد التحیات
پھر کھڑا ہو جائے اور پہلی دو رکعتوں کی طرح اور دو رکعتیں پڑھ کے
التحیات کیلئے بیٹھے التحیات کے بعد درود پھر دعا پڑھ کے سلام

پھیر دیں فرض نماز ہو تو پہلے اقامت کہنی چاہئیے با جماعت نماز ہو تو جماعت میں سے کسی ایک کا اقامت کہنا کافی ہے ۔

(۶۵) **سوال** اقامت کس طرح کہی جاتی ہے ۔ اس کے الفاظ کیا ہیں

جواب اذان مُصلّیوں کو جمع کرنے کی غرض سے مسجد کے باہر بلند جگہ پر آواز سے کہی جاتی ہے اور اقامت مسجد کے اندر پست آواز ہیں جماعت کو قایم کرنے کے لئے ۔

(۶۶) **سوال** بابا خدا تم کو اچھا رکھے تم تو نماز سے بہت اچھی طرح واقف ہو ذرا اعوذ پڑھ کے تو بتاؤ ۔

جواب اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ

(۶۷) **سوال** اس کے معنے بتاؤ ۔

جواب ہم خدا کے وسیلہ سے پھٹکارے ہوئے شیطان سے پناہ مانگتے ہیں ۔

(۶۸) **سوال** اچھا بابا التحیات تو پڑھ کے سُناؤ ۔

جواب اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ

(۶۹) **سوال** اس کے معنے تو بتاؤ۔

جواب سب بندگیاں زبان کی اللہ کے لئے ہیں اور سب بندگیاں بدن کی اور سب بندگیاں پاک مال کی بھی سلامتی ہو تم پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں یہہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور میں گواہی دیتا ہوں یہ کہ محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۷۰) **سوال** التحیات کے بعد نماز میں جو درود شریف پڑھتے ہیں وہ پڑھ کے سناؤ۔

جواب اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ

(۷۱) **سوال** اچھا بابا اس کے معنے بتاؤ۔

جواب اے اللہ رحمت بھیج محمد پر اور محمد کی آل پر جیسی رحمت بھیجی تو نے ابراہیم اور ابراہیم کی آل پر تو بیشک تعریف کیا گیا اور بزرگی والا ہے
اے اللہ برکت دے محمد اور محمد کی آل پر جیسی برکت دی تو ابراہیم اور ابراہیم کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا اور بزرگی والا ہے۔

(۷۲) **سوال** التحیات اور درود شریف کے بعد نماز میں جو دعا پڑھی جاتی ہے بیٹا وہ بھی سناؤ۔

جواب اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَاءِ وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ ؕ

(۷۳) **سوال** اس کے معنے بتاؤ۔

جواب اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری عذاب جہنم سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری عذاب قبر سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری مسیح دجال کے شر سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری زندگی کی مصیبت سے

اور موت کی مصیبت سے اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں گناہوں
او قرض سے۔

(۷۴) **سوال** جب یہ سب کچھ پڑھ چکے تو سلام کس طرح پھیریں۔

جواب اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ کہہ کے پہلے سیدھے طرف پھیریں کہتے ہوئے بائیں طرف سر کو گھمائیں۔

(۷۵) **سوال** السلام علیکم ورحمۃ اللہ کے معنے بتاؤ۔

جواب سلام ہو تم پر اور رحمت اللہ کی۔

(۷۶) **سوال** نماز جنازہ کس طرح پڑھی جاتی ہے۔

جواب جنازہ سامنے رکھا جائے اور نماز جنازہ کی نیت کر کے تکبیر کہتا ہوا کانوں تک ہاتھ اٹھائے مثل نماز کے باندھ لے اور سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ پڑھے پھر آنکھوں کا اشارہ آسمان کی طرف کر کے بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہے اور درود شریف پڑھے پھر اسی طرح آنکھ سے آسمان کی طرف اشارہ کر کے تکبیر کہے اور دعا پڑھے پھر تیسری مرتبہ اشارہ کر کے بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہے اور سلام پھیرے۔

(۷۷) **سوال** نمازِ جنازہ میں کیا دُعا پڑھی جاتی ہے۔

جواب اگر میت بالغ آدمی کی ہو تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا۔ اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ

اگر میت نابالغ بچے کی ہو تو یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا۔

اگر میت نابالغہ لڑکی کی ہو تو اس دعا کو اس طرح پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً ۵

(۷۸) **سوال** اس کے معنے بتاؤ۔

جواب الٰہی ہم سب کے گناہ معاف فرما جو زندہ ہیں اور جو مر گئے ہیں اور جو موجود ہیں اور جو غائب ہیں چھوٹوں کے اور بڑوں کے اور مردوں کے اور عورتوں کے الٰہی تو جسے ہم میں سے زندہ رکھے اُسے اسلام پر زندہ رکھنا اور جسے تو ہم میں موت دے اسے ایمان پر موت دینا۔

الٰہی اس بچے کو ہمارے لئے پیش رو بنا اور اس کو ہمارے لئے اجر اور

ذخیرہ بنا اور اسکو ہمارے لئے سفارش کرنیوالا بنا اور اس کی سفارش قبول فرما۔
آلٰہی اس لڑکی کو ہمارے لئے پیش رو بنا اور اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ بنا اور اسکو
ہمارے لئے سفارش کرنیوالی بنا اور اس کی سفارش قبول کر۔

(۷۹) **سوال** نماز تراویح کس طرح پڑھی جاتی ہے اور وہ فرض ہے یا سنت۔

جواب نماز تراویح سنت مؤکدہ ہے۔ یہ صرف رمضان میں عشا کے فرض و سنت کے بعد دو دو رکعت کی نیت کے ساتھ معمولی نمازوں کی طرح بیس رکعت پڑھی جاتی ہے تراویح میں روزانہ تھوڑا تھوڑا کرکے پورا قرآن سن لینا مسنون ہے۔ پورا قرآن پڑھنا نہ ہو سکے تو جو سورے چاہے پڑھیں اگر الم ترا (سورہ فیل) سے سورہ قل اعوذ برب الناس (سورۂ ناس) تک جو دس سورے ہیں اول دس رکعت میں اور پھر بھی دوسرے دس رکعت میں پڑھیں تو رکعتوں کے حساب کیلئے مناسب ہی ہے ہر چار رکعت تراویح کے بعد تھوڑی دیر بیٹھ کے تسبیح پڑھنا چاہئے۔

سوال ہر چار رکعت تراویح کے بعد کیا تسبیح پڑھی جاتی ہے۔

ج سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَالْكَمَالِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَوْجُوْدِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ وَلَا يَفُوْتُ اَبَدَ الْاَبَدِ

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ ۝

(۸۱) **سوال** اس کے معنے بتاؤ۔

جواب پاک ہے مالک زمین و آسمان پاک ہے مالک عزت کا بزرگی کا بہت قدرت کا بزرگی کا جلال کا جمال کا کمال کا اور زبردستی کا پاک ہے۔ بادشاہ سزاوار بندگی پاک ہے بادشاہ قصد کیا گیا۔ پاک ہے بادشاہ موجود پاک ہے پادشاہ زندہ جو نہ سوتا ہے نہ مرتا ہے نہ فنا ہوتا ہے کبھی بھی بڑا پاک ہے بڑا پاک ہے پروردگار ہمارا اور پروردگار فرشتوں کا۔

(۸۲) **سوال** نماز وتر کیا ہے اور کیسی پڑھی جاتی ہے۔

جواب نماز وتر واجب ہے یہہ عشا کے فرض و سنت کے بعد رمضان میں تراویح پڑھنی ہی تو بعد تراویح (۳) رکعت واجب الوتر ادا کرنیکی نیت سے پڑھی جاتی ہے جب تیسری رکعت میں قرأت پڑھ لیں تو دونوں ہاتھ اللہ اکبر کہتے ہوئے کانوں تک لے جائیں اور باندھ لیں پھر دعاء قنوت پڑھیں اور معمولی نماز کی طرح رکوع سجدہ کر کے التحیات پڑھے اور نماز ختم کریں یہہ صرف رمضان میں باجماعت پڑھی جا سکتی ہے۔

(۸۳) **سوال** دعاء قنوت تو پڑھو۔

جواب اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى

وَنَخْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ؕ

(۸۴) **سوال** اِس کے معنے بتاؤ۔

جواب اے اللہ ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ ہی سے بخشش مانگتے ہیں اور ایمان لاتے ہیں تجھ پر اور ہم بھروسہ کرتے ہیں تجھ پر اور ہم تیری اچھی تعریف کرتے ہیں اور ہم شکر کرتے ہیں اور ہم تیرا انکار نہیں کرتے اور رد کرتے اور چھوڑتے ہیں اس کو جو نافرمانی کرے تیری۔ اے اللہ ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور تیری ہی نماز پڑھتے ہیں اور تجھ کو ہی سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف ہم دوڑتے ہیں اور خدمت کو حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کی اُمید کرتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں تیرا عذاب ضرور منکروں کو ملنے والا ہے۔

(۸۵) **سوال** عید کی نماز کس طرح پڑھی جاتی ہے۔

جواب دو رکعت واجب نماز عید ادا کرنے کی نیت کر کے تکبیر کہتا ہوا کانوں تک ہاتھ لے جائے اور باندھ لے پھر ثنا پڑھ کے اللہ اکبر کہتا ہوا کانوں تک ہاتھ لے جائے اور چھوڑ دے دوبارہ پھر اسی طرح کرے اور تیسری بار پھر اللہ اکبر کہتا ہوا کانوں تک ہاتھ لے جائے

اور باندھ لے اور دوسری نمازوں کی طرح آواز سے قرأت کے بعد رکوع سجود سے فارغ ہو کے دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہوا ور قرأت پوری کرنیکے بعد اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ کانوں تک لیجائے اور چھوڑ دے اس طرح تین مرتبہ کرے اور چوتھے بار اللہ اکبر کہہ کے رکوع میں جائے اور دوسری نمازوں کی طرح رکوع سجدہ کرکے التحیات پڑھے اور نماز عید مکمل کرے۔

(۸۶) **سوال** اچھا بابا یہ تو بتاؤ کہ کونسی نماز جہر سے پڑھنی چاہئے۔

جواب نماز صبح کی فرض اور نماز مغرب و عشاء کی فرض کی پہلی دو رکعتیں اور تراویح جب کہ جماعت سے پڑھی جائے اور جمعہ و عیدین کی نمازیں قرأت جہر سے پڑھنی چاہئے تنہا نماز پڑھنے کی صورت میں اختیار ہے چاہے جہر سے پڑھے چاہے آہستہ۔ امام ہر نماز میں تکبیر تحریمہ اور رکوع و سجود کی تکبیر اور سلام بھی آواز سے کہے تا جماعت کے سب آدمی اس کو سنیں اور امام کی تقلید کریں۔

(۸۷) **سوال** کیا عورتیں بھی جہر سے نماز پڑھا کریں

جواب عورتوں کو آہستہ آواز ہی سے پڑھنا چاہئے جہر کی

اجازت نہیں۔

(۸۸) **سوال** نماز سے پہلے وضو کرنے کا حکم ہے مگر تم نے یہ نہیں بتایا کہ وضو کس طرح کرتے ہیں ذرا وضو کا طریقہ تو بتاؤ۔

جواب وضو کی نیت کر کے وضو سے پیشتر بسم اللہ العظیم والحمد علی دین الاسلام کہہ لینا چاہیئے پھر دونوں ہاتھ پہنچوں تک (۳) دفعہ دھو کے مسواک کرنا اور (۳) دفعہ کلی کرنا پھر سیدھے چلو سے ناک میں پانی لیکے بائیں ہاتھ سے صاف کرنا اس طرح (۳) دفعہ عمل کر کے (۳) دفعہ منہ اس طرح دھونا چاہیئے کہ پیشانی سے تھوڑی کے نیچے اور دونوں کانوں کی لو تک منہ دھل جائے منہ دھو بیٹھے بعد کہنیوں تک ہاتھ پر پانی بہائیں ہاتھ دھونے کے بعد (۳) انگلیوں سے سر کا انگشت شہادت اور انگوٹھے کی مدد سے کانوں کا اور انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کریں اور سب سے آخر دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھولیں وضو کرتے ہوئے اس کا خیال رکھیں کہ جو عضو دھویا گیا ہے وہ پوری طرح سے تر ہو گیا ہے کوئی حصہ خشک نہیں رہا۔

(۸۹) **سوال** میرے اچھے بچے غسل کرنے کی بھی ترکیب بتا دو۔

جواب پہلے جسم سے نجاست کو دھو دیں پھر وضو کریں اس کے بعد تمام جسم پر سے (۳) بار پانی بہا کے اس طرح بھگو لیں اور مل لیں کہ کوئی حصہ خشک نہ رہے (۳) بار کلی کریں اور (۳) بار ناک میں پانی ڈال کے ناک صاف کر لیں۔

(۴)

(۹۰) **سوال** نشان (۶۴) کے جواب میں تم نے کہا ہے کہ قرآن شریف سے کم (۳) آیتیں نماز میں پڑھیں تو بتاؤ کہ قرآن شریف کیا چیز ہے

جواب خدا کے اس کلام کا مجموعہ جو وقت بوقت خدا نے ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا قرآن کہلاتا ہے اور شریف کا لفظ تعظیم کے واسطے لگاتے ہیں۔

(۹۱) **سوال** تو کیا صرف ایک قرآن شریف ہی خدا کے طرف سے آیا ہے یا اور بھی کتابیں اُتری ہیں۔

جواب اور بھی کتابیں اُتری ہیں بعض تو بہت چھوٹی چھوٹی تھیں جن کے نام بھی معلوم نہیں صرف چار کتابوں کے نام معلوم ہیں ایک انجیل دوسری زبور تیسری توریت چوتھی یہی قرآن شریف

(۹۲) **سوال** یہ چاروں کتابیں کن پیغمبروں پر اُتریں۔

جواب حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل اور حضرت داؤد علیہ السلام پر زبور حضرت موسیٰ علیہ السلام پر توریت اُتری اور سب سے آخر میں قرآن شریف جو نبی آخر الزماں یعنی ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اُترا۔

(۹۳) **سوال** تو کیا قرآن شریف کی طرح انجیل توریت و زبور کے احکام پر بھی عمل کرنا چاہیئے۔

جواب نہیں اس کی ضرورت بالکل نہیں ایک تو اس وجہ سے کہ ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے آخری نبی ہیں آپ کے بعد نہ کوئی اور نبی ہوا نہ قیامت تک ہوگا آپ پر جو کتاب (قرآن) اتری اس کے ذریعہ پہلے کی سب کتابیں اور سب دین منسوخ ہو گئے دوسری بات یہ ہے کہ سوائے قرآن کے اور آسمانی کتابوں کو گمراہ لوگوں نے بڑی حد تک بدل دیا ہے۔ اب جو انجیل زبور و توریت ہے وہ اصل آسمانی کتاب تو نہیں رہی بلکہ بندوں کی بنائی ہوئی کتاب رہ گئی ہیں۔

(۹۴) **سوال** اچھا تو قرآن شریف کے نہ بدلے جانے کی کیا دلیل ہے

جواب بڑی بڑی دلیلیں تو بہت ہیں مختصر یہ ہے کہ اس کی حفاظت کا خود اللہ نے وعدہ کیا ہے اس لئے دیکھو کہ دنیا میں نہ صرف اسکی کروڑوں جلدیں پھیلی ہوئے ہیں بلکہ لاکھوں آدمیوں کے سینوں میں اتنی بڑی کتاب پوری طرح محفوظ ہے اور کسی ملک میں کسی کو ایک زَبر زِیر یا پیش کا اختلاف نہیں پُرانے سے پُرانا نسخہ جو مل سکتا ہے اس میں اور آج کے چھاپے ہوئے قرآن میں بھی ایک شوشہ کا فرق نہیں نکل سکتا ۔

(۹۵) **سوال** میرے پیارے بچے قرآن شریف کے خدا کی کتاب ہونے کی مختصر دلیل بتانا ۔

جواب مختصر دلایل یہ ہیں کہ وہ ایسا فصیح ہے کہ دنیا کے سب آدمی بھی مل کے ایسی فصیح عبارت نہیں لکھ سکتے وہ ساڑھے تیرہ سو برس پہلے ملک عرب میں اُترا ہے مگر اس کے احکام ہر زمانے ہر ملک اور ہر قوم میں یکساں آسانی سے قابلِ عمل ہیں بندوں کے بنائے ہوئے قانون ہر ملک میں جدا ہوتے اور ہر زمانے میں بدلے جاتے ہیں مگر قرآن خدائی قانون ہے اس لئے کسی ملک میں بھی

نہ اُس کو آج تک بدلنے کی ضرورت ہوئی نہ قیامت تک بدلا جائیگا۔

(۹۶) **سوال** جو لوگ قرآن شریف یاد کرتے ہیں ان کو کیا کہتے ہیں۔

جواب انہیں حافظ قرآن کہتے ہیں۔

(۹۷) **سوال** اچھا تم کو قرآن سے کچھ یاد ہے تو سناؤ۔

جواب اس کے جواب میں الحمد (سورہ فاتحہ) سے جہاں تک تمھیں یاد ہے پڑھتے چلے جاؤ۔

(۹۸) **سوال** سجدۂ تلاوت سے کیا مراد ہے اور وہ کسطرح کیا جاتا ہے

جواب قرآن شریف میں چودہ مقام پر ایسی آیتیں ہیں جن کے پڑھنے کے بعد پڑھنے والے پر اور اگر کسی نے سُنا ہے تو سننے والے پر سجدہ کرنا واجب ہوتا ہے یہی سجدہ سجدۂ تلاوت کہلاتا ہے یہ سجدہ اللہ اکبر کہہ کے کیا جاتا ہے سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کم سے کم (۳) بار پڑھ کے پھر اللہ اکبر کہتے ہوے سر اٹھا لیتے ہیں اسمیں نیّت یا تکبیر تحریمہ کی ضرورت ہے نہ ہاتھ باندھنے کی مگر نماز کی طرح باوضو اور قبلہ رُو ہونا ضروری ہے۔

(۹۹) **سوال** قرآن شریف کی آیتوں میں کہیں ایک گول حلقہ کہیں

اُس پر لا ہے اور کہیں صرف لا لکھا ہے کہیں م ہے کہیں ط او کہیں ج یا ز یا ص بعض جا ے صلی لکھا ہے کہیں ف ہے کہیں صل کہیں قف ہے کہیں ت اور س یا وقفہ اس سے مطلب کیا۔

جواب گول حلقہ جہاں ہو وہاں ٹھہر جانا چاہئیے اور جب اس حلقہ پر لا ہو تو چاہے ٹھہرے چاہے نہ ٹھہرے مگر جب صرف لا ہو تو وہاں نہ ٹھہرنا چاہئیے جہاں م ہو وہاں ٹھہرنا لازم ہے جہاں ط ہو وہاں ٹھہرنا چاہئیے اور جہاں ج لکھا ہو وہاں ٹھہرے یا نہ ٹھہرے دونوں جائز ہے ز سے مطلب یہ ہے کہ یہاں سے گزر جاؤ نہ ٹھہرو ص سے مراد یہ کہ اگر ٹھہرے تو اجازت ہے صلی جہاں لکھا ہے وہاں ملا کر پڑھنا بہتر جہاں ق ہو وہاں نہ ٹھہرے جہاں صل لکھا ہے وہاں ٹھہر جانا بہتر ہے قف جہاں ہے وہاں ٹھہرنا اچھا ہے ت سے یہ مراد ہے کہ اس سے پہلے جو اشارہ تھا وہی یہاں بھی ہے س جہاں ہے وہاں تھوڑا ٹھہرے وقفہ جہاں لکھے وہاں جتنی دیر میں سانس لیتے ہیں اس سے کم ٹھہرے۔

(۱۰۰) **سوال** قرآن شریف میں کل کتنے پارے اور کتنے سورے ہیں۔

جواب کل (۳۰) پارے اور (۱۱۴) سورے ہیں

(۵)

(۱۰۱) **سوال** مرحبا جزاک اللہ اب یہ تو بتاؤ کہ کس مہینے میں کتنے روزے رکھنا فرض ہے۔

جواب صرف ماہ رمضان میں پورے مہینہ بھر کے روزے رکھنا فرض ہے۔

(۱۰۲) **سوال** روزہ کس کو کہتے ہیں۔

جواب صبح صادق سے آفتاب کے غروب ہو جانے تک کھانے پینے اور نفس کی خواہشوں سے باز رہنے کا نام روزہ ہے۔

(۱۰۳) **سوال** روزہ کب ٹوٹ جاتا ہے۔

جواب کھانے پینے خواہش نفس پورا کرنے موہنہ بھر کے قے آنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۱۰۴) **سوال** روزہ کی نیت کن الفاظ میں کرنا بہتر ہے۔

جواب ان الفاظ میں روزے کی نیت کرنا بہتر ہے نَوَیْتُ اَنْ اَصُوْمَ غَدًا خَالِصًا لِلّٰہِ تَعَالٰی فَرْضًا شَہْرِ الرَّمَضَانِ۔

(۱۰۵) **سوال** اس کے معنے کیا ہوے۔

جواب میں نیت کرتا ہوں کہ صبح کو ماہ رمضان کا فرض روزہ خالص واسطے اللہ کے رکھونگا۔

(۱۰۶) **سوال** افطار کرتے ہوے کن الفاظ کا کہنا بہتر ہے۔

جواب اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمْتُ بِكَ اٰمَنْتُ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وعلیٰ رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ۔

(۱۰۷) **سوال** اس کے معنے بتاؤ۔

جواب اے اللہ تیرے لئے روزہ رکھا تجھ پر ایمان لایا تجھ پر بھروسہ کیا اور تیرے ہی رزق پر افطار کیا۔

(۱۰۸) **سوال** ماہ رمضان کب شروع ہوتا ہے۔

جواب شعبان کا مہینا ختم ہونے کے بعد جب (۲۹) کو چاند نظر آتا ہے یا (۳۰) شعبان ہو جاتی ہے تو رمضان شروع ہو جاتا ہے۔

(۱۰۹) **سوال** اور ختم کب ہوتا ہے۔

جواب (۲۹) تاریخ کو جب چاند نظر آجائے یا (۳۰) تاریخ کو چاہے چاند نہ نظر آیا ہو رمضان ختم اور شوال کا مہینا شروع ہو جاتا ہے۔

(۱۱۰) **سوال** سحری کیا ہے۔

جواب روزہ دار پچھلی رات میں کھانا کھاتے ہیں اسی کو سحری کہتے ہیں اور سحری کرنا سُنت ہے۔

(۱۱۱) **سوال** رمضان میں کیا کچھ زائد نماز پڑھتے ہیں اگر پڑھتے ہیں تو اس کا کیا نام ہے۔

جواب ہاں عشاء کے بعد دس دوگانہ یعنے (۲۰) رکعت نماز پڑھنا مسنون ہے، اس کو تراویح کہتے ہیں۔

(۱۱۲) **سوال** عید الفطر کب آتی ہے۔

جواب رمضان ختم ہونے پر پہلی شوال کو عید الفطر ہوتی ہے۔

(۱۱۳) **سوال** اس روز کیا کرنا چاہیئے۔

جواب اس روز غسل کرنا صاف ستھرے کپڑے پہننا خوشبو ملنا سُرمہ لگانا سنت ہے اور جس کے پاس قرضہ وضروری سامان کے علاوہ باون روپیہ آٹھ آنہ نقد یا اس مقدار کی چاندی یا سونا ہو تو اپنے اور اپنے بچوں کی طرف سے فطرہ دینا واجب ہے اور مردوں پر یہ بھی واجب ہے کہ اس روز عیدگاہ کو جاکے دو رکعت نماز پڑھیں اور عیدگاہ کو جاتے ہوئے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ آہستہ آہستہ پڑھتے جائیں۔

(۱۱۴) **سوال** فطرہ کیا اور کتنا دینا چاہئے۔

جواب جو غلہ چاہے فطرہ میں دے سکتے ہیں مگر عموماً گیہوں دئے جاتے ہیں۔ یہ پونے دو سیر اور ایک چھٹانک دینا کافی ہے۔

(۶)

(۱۱۵) **سوال** بکرید کب آتی ہے اور صحیح لفظ کیا ہے۔

جواب ذی حجہ کی دس تاریخ کو بکرید آتی ہے صحیح لفظ بقرعید ہے۔

(۱۱۶) **سوال** اس کو عربی میں کیا کہتے ہیں۔

جواب بقرعید خود عربی ہے اسکو عید الضحیٰ بھی کہتے ہیں اور عید الاضحیٰ بھی۔

(۱۱۷) **سوال** اس روز کیا کرنا چاہیئے۔

جواب مثل عید الفطر نہانا کپڑے بدلنا سرمہ لگانا خوشبو ملنا عیدگاہ کو جاکے دو رکعت نماز پڑھنا اور عیدگاہ سے واپس آکے قربانی کرنی چاہیے عیدگاہ کو جاتے ہوے عید الفطر میں جو تسبیح آہستہ پڑھتے ہیں اس کو عید الضحیٰ کے

موقع پر ذرا آواز سے پڑھنا مسنون ہے۔

(۱۱۸) **سوال** ایک ایک کے طرف سے کتنے جانور قربانی دیں۔

جواب ایک آدمی کی طرف سے ایک بکرا کافی ہے اگر گائے یا اونٹ کی قربانی دیجائے تو سات آدمیوں کی طرف سے ایک ہی گائے کی قربانی ہو سکتی ہے۔

(۱۱۹) **سوال** قربانی کا جانور کیسا ہونا چاہیئے۔

جواب بکرا ہو تو ایک سال کا اور گائے ہو تو دو سال کی قربانی کا جانور لنگڑا اندھا کانا۔ سینگ ٹوٹا یا زخمی بیمار نہو بے عیب موٹا تازہ جانور قربانی میں دینا چاہیئے۔

(۷)

(۱۲۰) **سوال** تم کس کی اُمت ہو۔

جواب جناب رسالتمآب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی

(۱۲۱) **سوال** حضرت پیغمبر خدا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کب اور کہاں پیدا ہوئے۔

جواب آپ بروز دوشنبہ بتاریخ ۱۲ ربیع الاوّل بمقام مکہ پیدا ہوئے

جس مکان میں آپ پیدا ہوئے اس مکان کا نام دار ابن یوسف تھا۔

(۱۲۲) سوال آپ کس قبیلہ سے ہیں آپ کا خاندان کس نام سے مشہور ہے

جواب آپ قبیلہ قریش سے ہیں اور آپ کا خاندان بنی ہاشم کہلاتا ہے۔

(۱۲۳) سوال آپ کا خاندان عرب میں کن نظروں سے دیکھا جاتا تھا۔

جواب یہ خاندان بے حد معزز سمجھا جاتا تھا خانہ کعبہ کی خدمت جو اسلام سے پیشتر بھی ایک متبرک مقام سمجھا جاتا تھا اسی خاندان سے متعلق تھی آپ کے بزرگ اسوقت کے حاجیوں کی خدمت کرتے تھے اور سارے عرب میں عزت کی نظروں سے دیکھے جاتے تھے انکی شرافت اور بزرگی مانی ہوئی تھی۔

(۱۲۴) سوال آپ کے والد اور والدہ ماجدہ کا اسم مبارک کیا تھا۔

جواب آپ کے والد کا اسم شریف حضرت عبداللہ اور والدہ کا اسم گرامی بی بی آمنہ تھا۔

(۱۲۵) سوال حضرت کا نسب نامہ چھ پشت تک بتاؤ۔

جواب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم بن عبداللہ بن عبدالمطلب

بن ہاشم بن عبدمناف بن قصی۔

(۱۲۶) **سوال** آپ کی والدہ شریفہ کا نسب نامہ وہاں تک بتاؤ جہاں آپ حضرت کے دادیال میں ملجاتی ہیں۔

جواب حضرت بی بی آمنہ بنت وہب بن ہاشم بن عبدمناف بن قصی۔

(۱۲۷) **سوال** آپ کے زمانہ حمل اور پیدائش کی مختصر کیفیت بتاؤ۔

جواب حضرت جب اپنی ماں کے شکم میں تھے تو حضرت کی والدہ بی بی آمنہ نے خواب میں دیکھا کہ کوئی ان سے کہتے ہیں کہ یہ جو تمھارے شکم میں ہیں وہ سب کے سردار و آقا ہیں۔جب یہ پیدا ہوں توان کا نام محمدؐ رکھنا بی بی آمنہ نے حمل کے زمانہ میں دیکھا کہ ان سے ایک نور نکلا جس کی روشنی میں ملک شام کے شہر بُصریٰ کے در و دیوار نظر آئے جب آپ پیدا ہوے تو آپ کے ہاتھ اس طرح تھے جیسے کہ دعا مانگ رہے ہیں اور سر اسطرح جیسے کہ خدا کی طرف نگاہ اٹھی ہوئی ہے جب آپ پیدا ہوے تو اس قدر نور چمکا کہ گھر کی ہر چیز صاف نظر آنے لگی۔

(۱۲۸) **سوال** جب آپ پیدا ہوئے تب کیا آپ کے والد ماجد زندہ تھے۔

جواب نہیں آپ کے والد کا انتقال ہو گیا تھا

(۱۲۹) **سوال** تو آپ کس کے زیر پرورش کب تک رہے۔

جواب چھ برس تک تو اپنی والدہ ماجدہ کے زیر پرورش رہے جسمیں دو سال سے کچھ زائد زمانہ بی بی حلیمہ کے گانوں میں گزرا جو آپ کی انائیں چھ برس کے بعد آپ کی والدہ صاحبہ کا بھی انتقال ہو گیا تو آپ اپنے دادا حضرت عبد المطلب کے زیر پرورش رہے تھوڑے دنوں بعد یہ بھی چل بسے تو حضرت ابی طالب یعنے آپ کے چچا جو حضرت علی کے والد تھے آپ کی پرورش کرنے لگے۔

(۱۳۰) **سوال** آپ کی پہلی انا کون تھیں اور بعد کی کون۔

جواب آپ نے پہلے بی بی ثوبیہ کا دودھ پیا جو ابو لہب کی لونڈی تھیں پھر بی بی حلیمہ نے دودھ پلایا جو قبیلہ سعد سے ہونیکی وجہ حلیمہ سعدیہ کے نام سے مشہور ہیں۔

(۱۳۱) **سوال** حضرت محمد مصطفی صلے اللہ علیہ وسلم کے بچپن اور ابتدائی عمر کے کچھ واقعات بتاؤ۔

جواب بچپن ہی سے آپ کی بزرگیاں ظاہر ہونے لگی تھیں ابھی آپ

شیر خوار چند مہینے کے ہی بچہ تھے کہ آپ کی انا جی آپ کو لینے گانوں لے گئیں
جب آپ انا جی کے ساتھ اونٹ پر سوار ہوے تو وہ اونٹ یا تو بہو کے
مرنے کی وجہ چلنے کی طاقت نہ رکھتا تھا یا اب اس کی تیزی کا یہ حال تھا کہ
جو قافلہ آگے نکل گیا تھا اسکو نہ صرف ملا لیا بلکہ ہر سوار سے آگے بڑھتا گیا دائی
حلیمہ کے گانوں والوں کے بکریوں کا خشک سالی کیوجہ دودہ سوکھ گیا تھا
مگر حضرت کی قدم کی برکت تھی کہ بی بی حلیمہ کے گھر کی بکریاں لوٹے بھر بھر کے
دودہ دیتی تھیں جس پر سارے گانوں کو حیرت تھی۔ آپ کی عمر دو سال سے
کچھ ہی زائد تھی کہ دو فرشتوں نے آپ کا پیٹ چیر کے پیٹ سے کوئی چیز نکالی
اور اس کو دھو کے پھر اندر رکھدیا اور ہاتھ پھیر کے پیٹ کو پہلے کی طرح
کردیا جب آپ کی عمر (۹) سال کی تھی اور آپ اپنے چچا حضرت ابو طالب کے
زیر پرورش تھے تب اپنے چچا کے ہمراہ ملک شام کو تشریف لے گئے راہ میں
ابر آپ پر سایہ فگن تھا اور درختوں کی ٹہنیاں چھاؤں کے لئے جھک آئیں
جب قافلہ بمقام بُصری ٹھہرا تو بحیرا نامی راہب یعنے عیسائی درویش نے جو
بڑا عالم اور آسمانی کتابوں میں آخری زمانہ کے پیغمبر کی نشانیاں پڑہی اور یاد
رکھی تھیں یہ علامات دیکھ کے تاڑ گیا کہ نبی آخر الزماں یہی ہیں پھر اس نے حضرت

ابو طالب سے عرض کیا کہ یہ آپ کے بھتیجے آخر زمانہ کے نبی ہونگے انہیں
آگے نہ لیجاؤ کہ وہاں یہودی آپ کے دشمن ہیں یہ سن کے حضرت ابو طالب
وہیں سے واپس ہو گئے۔

(۱۳۲) **سوال** اچھا بابا اب آپ کے اسوقت کے کچھ حالات سُنا
جب آپ بڑے ہو چکے تھے۔

جواب آپ نے پیغمبر ہونے سے پہلے کبھی شراب نہیں پی حالانکہ
اسوقت عرب میں شراب بہت عام تھی کبھی کسی بُت کی پوجا نہ کی کوئی برا
کام نہ کیا آپ ہمیشہ سے بڑے پرہیزگار عابد تھے کبھی آپ نے جھوٹ نہ کہا
آپ کی نیکی وسچائی کی وجہ لوگ آپ کو امین پکارنے لگے تھے آپ کی
دیانتداری وراستبازی یہاں تک مشہور ہوئی کہ حضرت بی بی خدیجہ
جو ایک دولتمند تاجرہ تھیں آپ کو اپنا نیب بنا کے تجارت کرنے بھیجا آپنے
اس دانائی سے بیوپار کیا کہ بہت بڑے نفع سے مال بک گیا۔ بی بی خدیجہ نے
جب آپ کی عمدہ صفات دیکھیں تو آپ سے نکاح کی درخواست کی آپنے
منظور فرمایا اور نکاح ہو گیا آپ بہت بڑے حلیم تھے کوئی خطا بھی کرتا تو
درگزر کرتے بیحد سخی بھی تھے خود کئی کئی دن تک بھوکے رہتے مگر بھوکوں کو

کھانا کھلاتے ننگوں کو کپڑا دیتے بیماروں کی عیادت کرتے غریبوں محتاجوں سے محبت کرتے اپنے اصحاب کے دُکھ درد کا خیال رکھتے آپ نماز بہت پڑھتے تھے رات رات بھر نماز میں کھڑے رہتے حتیٰ کہ آپ کے پیر سوج جاتے اگرچہ آپ خدا کے بہت پیارے بندے تھے اس پر بھی خوفِ خدا سے لرز جاتے۔ جب آپ کی عمر چالیس سال کی ہوئی تو غارِ حرا میں جہاں آپ خدا کی یاد میں تنہا اکثر بیٹھے رہتے تھے خدا کے حکم سے حضرت جبرئیل علیہ السلام وحی لے آئے سب سے پہلے وحی تھی اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ۔

(۱۳۳) **سوال** پیغمبر ہونے کے بعد آپ پر کیا گزری اور آپ نے کیا کیا یہ مختصر طور پر بتاؤ۔

جواب حضرت جبرئیل نے آپ کو وضو کرنا اور نماز پڑھنا سکھایا اسلام میں سب سے پہلے نماز فرض ہوئی جب آپ پیغمبر ہو گئے یعنے آپ پر وحی آنے لگ گئی تو آپ لوگوں کو اللہ کا یہ حکم سنانے لگے خدا کو ایک جانو اس کا کوئی شریک نہیں اس کے کام میں کسی کو دخل نہیں۔ یہ بُت پرستی چھوڑ دو یہ بُت جنکو تم ہی نے بنا کے بٹھایا ہے تم کو

نہ فائدہ پونچا سکتے ہیں نہ نقصان عبادت کے لائق تو وہی ایک معبود ہے
جو سارے جہان کا پیدا کرنے والا ہے۔ آپ کی یہ نیک باتیں سنکے مکہ کے
کافروں نے آپ کا مذاق کیا مگر جو نیک دل تھے اُن پر آپ کی باتوں کا
اثر ہوا اور وہ لوگ آپ پر ایمان لائے عورتوں میں سب سے پہلے حضرت
بی بی خدیجہ رضی مسلمان ہوئیں نابالغ لڑکوں میں سب سے اول حضرت علیؓ اور بالغ مردوں میں
حضرت ابو بکر صدیقؓ سابق الایمان ہیں اسی کے کچھ بعد آپ کو معراج ہوا حضرت
رسالت مآب صلعم نے اپنی وعظ و نصیحت برابر جاری رکھی اور جبریل
علیہ السلام کے ذریعہ قرآن شریف بھی نازل ہوتا رہا۔ حضرت کی نصیحت
اور قرآن شریف سن سن کے مکہ کے لوگ مسلمان ہونے لگے تو کافرونکو
غصہ آیا انہوں نے کبھی تو حضرت کے چچا ابو طالب سے فریاد کی کبھی خود
حضرت کو ڈرایا کبھی لالچ دی آپ نے فرمایا کہ مجھے نہ پادشاہی کی خواہش
ہے نہ دولت چاہتا ہوں نہ بیمار ہوں نہ کسی اور چیز کی خواہش میں تو صرف
ایک اللہ کی عبادت کی تم کو ہدایت کرتا ہوں اور ان بتوں کی پوجا سے
منع کرتا ہوں جن میں کوئی طاقت نہیں جب کافروں نے دیکھا کہ آپ کسیطرح
باز نہیں آتے اور بہت سے لوگ مسلمان بھی ہوتے جاتے ہیں تو آپ کو ایذا

پہنچانے لگے حتیٰ کہ ایکبار آپ کو مار ڈالنے کا مشورہ کیا جس سے اللہ نے آپکو خبردار کردیا اور آپ راتوں رات حضرت ابا بکر صدیقؓ کو ساتھ لیکے مدینہ کے طرف نکل گئے اور اپنے بچھونے پر حضرت علیؓ کو سُلا دیا مدینہ میں بھی آپ یہی تعلیم کرتے رہے۔

(۱۳۴) **سوال** ہجرت سے کیا مراد۔

جواب سوال نشان (۱۳۳) کے جواب میں معلوم ہوا ہے کہ جب مکہ کے کافروں نے آنحضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو شہید کرنے کا ارادہ کیا تو آپ اللہ کے حکم سے مکہ چھوڑ کے مدینہ چلے گئے پس اسی واقعہ کو ہجرت کہتے ہیں ہجرت کے معنے ہیں چھوڑ دینا۔

(۱۳۵) **سوال** آپ کس تاریخ مکہ سے نکلے اور کس تاریخ مدینہ پہنچے۔

جواب ۲۷ صفر کو مکہ سے نکلے اور ۱۲ ربیع الاول کو مدینہ میں داخل ہوئے۔

(۱۳۶) **سوال** آپ کی تعلیم کا خلاصہ کیا تھا اور اس کا اثر کیا ہوا۔

جواب آپ کی تعلیم کا خلاصہ یہ تھا کہ خدا کو ایک جانو میں اس کا پیغمبر ہوں میری پیغمبری کا اقرار کرو فرشتوں اور اسکے کتابوں پر ایمان لاؤ یہ یقین جانو

کہ قیامت ہونی والی ہے اس دن خدا سب مُردوں کو زندہ کرے گا اور نیکی بدی کا حساب لیگا اچھوں کیلئے جنت اور بُروں کے لئے دوزخ بنائی ہے نماز پڑھو روزہ رکھو مالدار ہو تو زکوۃ دو اور حج کرو۔

شراب نہ پیو چوری نہ کرو کسی کو نہ ستاؤ کسی کا مال ظلم سے نہ لو۔ جوا نہ کھیلو۔ بدکاری نہ کرو۔ جھوٹ نہ بولو اپنے لڑکیوں کو نہ مار ڈالو اور عورتوں کے ساتھ انصاف کرو اس آسان و سیدھے سادے حکموں کا اثر لوگوں کے دلوں پر یہ ہوا کہ لوگ جوق جوق مسلمان ہونے لگے اور تھوڑے ہی دنوں میں نہ صرف سارے ملک عرب میں اسلام پھیلا بلکہ ایران مصر افریقہ ہندوستان چین تک اسلام کا بول بالا ہوا۔

(۱۴۷) **سوال** بابا ہمارے پیارے نبی کی شکل و صورت کیا تھی ذرا جلدی بتاؤ۔

جواب آپ کا قد میانہ تھا یعنے نہ بہت اونچا نہ بہت چھوٹا گورا رنگ چہرہ پر سُرخی رخسار صاف اور سڈول پیشانی چوڑی و بلند بھنی مبارک بھی بلند گردن صراحی دار آنکھیں سیاہ و سُرمگین جس میں لال لال ڈورے پڑے رہتے تھے چہرہ انور دلکش ساتھ ہی پُر رعب ریش مبارک گنجان بدن نہ موٹا نہ دُبلا

سینہ چوڑا آواز بلند اور پُر ہیبت تھی۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَولَانَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَاَصحَابِ سَیِّدِنَا وَمَولَانَا مُحَمَّدٍ بَارِکْ وَسَلِّمْ
(۱۳۸) **سوال** میرے عزیز بچے یہ تو بتاؤ کہ اتنے بڑے نبی خدا کے ایسے بڑے دوست
دنیا کے اتنے بڑے آدمی مسلمانوں کے ایسے بڑے سردار و آقا کا لباس
کیا رہتا تھا۔

جواب آپ کو دنیا کے تکلفات سے واسطہ ہی کیا تھا آپ تو یہ
سکھانے آئے تھے کہ یہ دنیا مکار ہے انسان یہاں مسافر ہے آج رہا کل
چلا یہاں کے عیش و آرام میں نہ پڑو سب جھوٹے ہیں جو آپ سکھانے آئے
تھے اس کا خود ہی پورا نمونہ تھے اسی لئے آپ کا لباس بھی بہت سادہ ہوتا تھا
نہ بہت تنگ کپڑے پہنتے کہ بانکپن معلوم ہو نہ بہت ڈھیلا قمیص پسند تھا
اکثر تہ بند باندھتے لمبی چادر اوڑھتے عمامہ اکثر باندھتے کبھی سفید لمبی ٹوپی بھی
پہنتے تسمہ دار جوتی ہوتی کبھی بوٹ بھی پہنا ہے۔

(۱۳۹) **سوال** آپ کی زندگی کا کیا طریقہ تھا۔

جواب بہت سیدھی سادھی زندگی تھی گھر میں کسی قسم کا تکلف نہ تھا
بورئیے پر پڑھ کے سو رہتے تکیہ ہوتا تو چمڑے کا جس میں کھجور کی چھال بھری تھی

گھر میں جلانے کو تیل تک نہ ہوتا کئی کئی وقت کے فاقے رہتے جب اسلام پھیلنے لگا تو بہت سا مال غنیمت اور خراج کی رقم آنے لگی مگر آپ سب محتاجوں کو بانٹ دیتے اور اپنے لئے کچھ نہ رکھتے۔

(۱۴۰) **سوال** آپ کی شادی سب سے پہلے کن بی بی سے ہوئی۔

جواب حضرت بی بی خدیجہؓ سے سب سے پہلے آپ کی شادی ہوئی

(۱۴۱) **سوال** اس وقت آپ کی عمر کیا تھی اور حضرت بی بی خدیجہ کی عمر کیا۔

جواب آپ کی عمر شریف حضرت خدیجہ سے شادی کے وقت (۲۵) سال کی تھی اور بی بی خدیجہ اسوقت (۴۰) سال کی تھیں۔

(۱۴۲) **سوال** کیا اتنی عمر تک بی بی خدیجہ بن بیاہی تھے۔

جواب بی بی خدیجہ کی شادی ہو چکی تھی اُن کے شوہر مر گئے تھے آنحضرت سے جب شادی ہوئی تب بی بی خدیجہ بیوہ تھیں۔

(۱۴۳) **سوال** حضرت پیغمبر صاحب کے تمام بی بیوں کے نام بتاؤ۔

جواب حضرت اُم المومنین بی بی خدیجہ حضرت اُم المومنین اُم سلمہ حضرت اُم المومنین جوریہ حضرت اُم المومنین ام حبیبہ حضرت اُم المومنین سودہ

حضرت ام المومنین زینب بنت خزیمہ حضرت ام المومنین زینب بنت
جحش حضرت ام المومنین حفصہ حضرت ام المومنین صفیہ حضرت ام المومنین
عائشہ حضرت ام المومنین میمونہ حضرت ام المومنین ماریہ قبطیہ حضرت
ام المومنین ریحانہ حضرت اُم المومنین اُم ایمن حضرت ام المومنین سلمےٰ
حضرت ام المومنین برصوی آخر کی پانچ بیویاں جاریہ تھیں رضوان اللہ تعالےٰ
علیہم اجمعین۔

(۱۴۴) **سوال** اُم المومنین سے کیا مراد اسکی جمع کیا ہے۔

جواب ام المومنین کے معنے ہیں مسلمانوں کی ماں اسکی جمع ہے امہات المومنین
ہمارے پیغمبر صاحب کے بی بیاں مسلمانوں کی ماں ہیں انہی کو اُمہات المومنین
کہتے ہیں۔

(۱۴۵) **سوال** حضرت کی کتنی اولاد کس کے بطن سے تھی۔

جواب حضرت بی بی خدیجہ کے بطن سے چار صاحبزادے حضرت قاسم
حضرت عبداللہ حضرت طاہر حضرت طیب اور چار صاحبزادیاں۔ بی بی رقیہ
بی بی کلثوم بی بی زینب اور بی بی فاطمہ پیدا ہوے۔ ایک اور صاحبزادے
حضرت ابراہیم ماریہ قبطیہ کے بطن سے پیدا ہوے اس طرح کل نو صاحبزادے

وصاحبزادیاں حضرت کے ہوے ہیں۔

(۱۴۶) سوال حضرت پیغمبر صاحب کی عمر شریف بوقت رحلت فرمائی کیا تھی

جواب ترسٹھ برس کی عمر شریف تھی۔

(۱۴۷) سوال جب پیغمبری ملی ہے تب حضرت کی کیا عمر تھی۔

جواب چالیس سال

(۱۴۸) سوال پیغمبر ہونے کے بعد کئی برس آپ اس دنیا میں رہے۔

جواب تئیس ۲۳ سال جس میں سے (۱۲) سال ۵ مہینے ۲۱ دن مکہ میں گزرے اور گیارہ سال مدینے میں۔

(۱۴۹) سوال جواب نشان (۳۳) میں بابا تم نے کہا ہے کہ آنحضرت رسالتمآب صلعم کو معراج ہوا تو بتاؤ کہ معراج سے کیا مطلب۔

جواب آنحضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو خدا نے اپنی قدرت سے ایک ہی رات میں مکہ سے بیت المقدس اور پھر تمام آسمانوں کی سیر کرائی بہشت و دوزخ بتائے عرش پر آپ اللہ سے ملے پس حضرت پیغمبر صاحب کے اسی واقعہ کو معراج کہتے ہیں اور معراج کے معنے سیڑھی کے ہیں۔

(۱۵۰) سوال ایک ہی رات میں اتنا بڑا سفر کیا عقل میں آسکتا ہے۔

جواب ہاں یہ خلاف عقل نہیں ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ انسان نے ایسی کلیں یعنے موٹر اور ریل بنائے ہیں جو گھنٹے میں ساٹھ ساٹھ ستر ستر میل نکلجاتے ہیں اور اب تو ہوائی جہاز بنائے ہیں جو ریل سے بھی زیادہ تیزی سے آدمیوں کو ہوا پر اڑائے جاتے ہیں تو پھر اس خدا کے لئے جس نے آدمیوں کو یہ عقل دی ہے کیا دشوار ہے کہ اپنے حبیب کو یہ سیر اتنے کم عرصہ میں کرائے۔ جب بجلی میں یہ طاقت ہے کہ پل کے پل میں ہزاروں میل دور نکلجائے جب آفتاب صبح کو مشرق سے نکلکر شام تک لاکھوں میل طے کرتا اور مغرب میں ڈوب جاتا ہے یا زمین اس سرعت کے ساتھ آفتاب کے گرد گھوم جاتی ہے اور یہی حال چاند کا ہے کہ چند گھنٹوں میں ایک سمت سے دوسرے سمت کو پہنچ جاتا ہے تو پھر اس خدا کی طاقت و قدرت کا کیا ٹھکانا جس نے یہ بجلی آفتاب زمین و چاند پیدا کئے ہیں وہ تو جو چاہے کر سکتا ہے۔

———(۸)———

(۱۵۱) **سوال** دنیا میں سب سے پہلے جو آدمی پیدا ہوے انکا نام کیا ہے۔

جواب حضرت آدم علیہ السلام دنیا کے سب سے پہلے آدمی ہیں اب

دنیا میں جتنے آدمی ہیں وہ سب انہی کے اولاد ہیں یہ خدا کے پیغمبر بھی تھے

(۱۵۲) **سوال** چند مشہور پیغمبروں کے نام بتاؤ۔

جواب حضرت آدم علیہ السلام حضرت نوح حضرت ابراہیم حضرت اسحٰق حضرت اسمٰعیل حضرت یعقوب حضرت یوسف حضرت داؤد حضرت سلیمان حضرت ایوب حضرت موسیٰ حضرت شعیب حضرت ہارون حضرت ذکریا حضرت یحییٰ حضرت عیسےٰ حضرت یوشع حضرت یونس حضرت لوط حضرت الیاس حضرت ہود حضرت ادریس حضرت صالح علیہم الصلوٰۃ والسلام اور سب سے آخر ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۱۵۳) **سوال** کیا تم بھی عیسےٰ و موسیٰ علیہما السلام کو پیغمبر سمجھتے ہو۔

جواب ہاں ہاں ہم بھی انکو سچے پیغمبر سمجھتے ہیں اور نہ صرف انہی کو پیغمبر سمجھتے ہیں بلکہ ہمارا تو یہ اعتقاد ہے کہ خدا نے بندوں کے ہدایت کے لئے بے شمار پیغمبر دنیا میں بھیجے ہیں جن میں سے صرف بعض کے نام ہم کو معلوم ہیں اور بہت سے پیغمبروں کے نام نہیں معلوم۔

(۱۵۴) **سوال** کیا حضرت عیسیٰ و موسیٰ علیہما السلام کے دین پر چلنا درست ہے مختصر دلیل کے ساتھ جواب دو۔

جواب حضرت عیسیٰ و حضرت موسیٰ علیہما السلام کے دین پر چلنا اب درست نہیں اسلئے کہ ہمارے پیغمبر صاحب کے تشریف لانے کے بعد جو سب پیغمبروں کے بعد آئے پہلے کے سارے پیغمبروں کے دین منسوخ ہو گئے۔ خدا نے پہلے پیغمبروں پر جو کتابیں بھیجی تھیں وہ تو باقی بھی نہیں رہے اور اب ان سب کے عوض ایک قرآن شریف محفوظ ہے یہ قرآن شریف خدا کی آخری کتاب اور ہمارے پیغمبر خدا کے آخری پیغمبر ہیں اب یہ دین اور یہ احکام قیامت تک رہینگے پس اسی پر اب عمل کرنا چاہئے۔

(۵۵) **سوال** تو کیا اب پھر کوئی پیغمبر نہوں گے۔

جواب نہیں اب کوئی پیغمبر نہوگا ہمارے نبی سب سے آخری پیغمبر ہیں۔

(۵۶) **سوال** معجزہ سے کیا مراد ہے۔

جواب پیغمبروں کی سچائی ظاہر کرنے کیلئے خدا نے اُن سے ایسی ایسی باتیں کرائی ہیں جو معمولی آدمیوں سے ہو نہ سکتی تھیں پس انہی باتوں کو معجزہ کہتے ہیں۔

(۱۵۷) **سوال** چند مشہور پیغمبروں کے مشہور معجزے بتاؤ۔

جواب حضرت داؤد علیہ السلام بغیر آگ کے لوہے کو موم کیطرح استعمال کر سکتے تھے حضرت عیسےٰ علیہ السلام مُردے میں جان ڈالدیتے تھے جذامی اور اندھے کو ہاتھ لگا کے بینا بھلا چنگا کر دیتے تھے موسیٰ علیہ السلام ہاتھ میں سورج کی چمک بتا سکتے تھے عصا کو سانپ کر دیتے اور پھر پکڑ لیتے تو وہ پہلے کی طرح عصا ہو جاتا ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے چاند کو انگلی کے اشارہ سے دو ٹکڑے کر دیا ہے درخت آپ کے بُلانے پر چلے آتے خشک لکڑی آپ کے لئے روتی تھی مدینہ میں بیٹھے ہوئے ایران کے پادشاہ کے مار ڈالے جانے کی آپ نے خبر دی ہے اور مدینہ ہی میں بیٹھے ہوے رومیوں کی لڑائی کی کیفیت بتائی ہے کہ اسوقت فلاں صحابی شہید ہوے فلاں کے ہاتھ میں فوج کی حکومت آئی۔

(۱۵۸) **سوال** صحابی و صحابیات کس کو کہتے ہیں۔

جواب جن مسلمانوں نے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا وہ صحابی کہلاتے ہیں ایسے ہی وہ مسلمان عورتیں جنہوں نے آپکو دیکھا

صحابیات کہلاتی ہیں۔

(۱۵۹) **سوال** تابعی کون ہیں۔

جواب جن مسلمانوں نے حضرت پیغمبر صاحب کو تو نہیں بلکہ آپکے صحابیوں کو دیکھا ہے تابعی کہلاتے ہیں۔

(۱۶۰) **سوال** تبع تابعی سے کیا مراد ہے۔

جواب جن مسلمانوں نے نہ تو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا نہ آپ کے صحابیوں کو بلکہ تابعی کو دیکھا وہ تبع تابعی کہلاتے ہیں۔

(۱۶۱) **سوال** صحابی کیسے لوگ تھے اور انکو کیا سمجھنا چاہئے۔

جواب یہ بڑے بزرگ اور بہت نیک لوگ تھے انکی بہت تعریف حضرت پیغمبر صاحب نے فرمائی ہے ان سب کو نیک سمجھنا چاہیے انہوں نے دین کی بہت خدمت کی ہے تمام پیغمبروں کے بعد دنیا کی ساری مخلوق میں وہ سب سے افضل ہیں۔

(۱۶۲) **سوال** بعض مشہور صحابیوں کے نام لیو۔

جواب حضرت ابوبکر صدیق۔ حضرت عمر فاروق حضرت عثمان غنی حضرت علی مرتضےٰ حضرت حسن حضرت حسین حضرت بلال۔ حضرت صہیب

حضرت ابوایوب حضرت انس حضرت ابی ہریرہ حضرت حمزہ حضرت عباس حضرت طلحہ حضرت زبیر حضرت سعد حضرت خالد حضرت ابن مسعود حضرت زید حضرت ابوعبیدہ حضرت سلمان فارسی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔

(۱۶۳) **سوال** عشرہ مبشرہ سے کیا مراد ہے اور وہ کون تھے۔

جواب دس بزرگ صحابیوں کی نسبت خدا کے حکم سے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ خطاب عطا فرمایا تھا اس سے مراد یہ ہے کہ یہ حضرات قیامت کے روز بلا پرسش وحساب داخل جنت ہو جائیں گے ان کے نام حضرت ابوبکر صدیق۔ حضرت عمر۔ حضرت عثمان حضرت علی حضرت طلحہ حضرت زبیر حضرت سعد حضرت سعید حضرت عبدالرحمٰن حضرت ابوعبیدہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ہیں۔

(۱۶۴) **سوال** چند صحابیات کے نام بتاؤ

جواب حضرت خدیجۃ الکبریٰ حضرت عائشہ صدیقہ حضرت فاطمۃ الزہرا حضرت اُم سلمہ حضرت اُم ایمن۔ حضرت سودہ اُم حضرت ام عمارۃ حضرت صفیہ حضرت حمنہ بنت جحش رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔

(۱۶۵) **سوال** پنجتن سے کیا مراد ہے۔

جواب حضرت محمد مصطفی صلے اللہ علیہ وسلم آپ کی صاحبزادی بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ اور آپ کے شوہر حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور ان دونوں کے صاحبزادے حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو پنجتن کہتے ہیں۔

(۱۶۶) **سوال** خلیفہ کس کو کہتے ہیں۔

جواب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد انکی جگہ پر بیٹھ کے جن لوگوں نے دین کا اور اسلامی سلطنت کا انتظام کیا وہ خلیفہ کہلاتے ہیں

(۱۶۷) **سوال** ان میں سب سے پہلے چار خلیفہ کون تھے اور ان کو کیا کہتے ہیں۔

جواب حضرت ابو بکر صدیق حضرت عمر فاروق حضرت عثمان ذی النورین حضرت علی ابن ابی طالب رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین یکے بعد دیگرے چاروں خلیفہ ہوئے ہیں ان کو خلفاء راشدہ کہتے ہیں۔

(۱۶۸) **سوال** ان خلفاء کے زمانہ میں اسلام کی کیا حالت تھی۔

جواب ان چاروں خلفاء کے زمانہ میں اسلام نے بہت ترقی کی بہت سے ملک اسلام کی سلطنت میں داخل ہوئے اور لاکھوں کافر مسلمان

ہوے اسلام کو بہت قوت حاصل ہوئی خصوصًا خلیفہ دوم حضرت عمر کے وقت
تو اسلام نے خوب ھی ترقی کی۔

(۱۶۹) **سوال** خلفاء کے بود و باش کا کیا طریقہ تھا۔

جواب بہت سادہ طور پر وہ رہا کرتے تھے اگرچہ کہ بڑی سلطنت کے حاکم تھے لاکھوں روپیہ محاصل آتا تھا خزانہ میں دولت کی کمی نہ تھی مگر یہ خلفا پھٹے پرانے پیوند لگے ہوے کپڑے پہنتے جو کی روٹی کھاتے بلکہ اکثر تو بھوکے ہی سو جاتے گھر معمولی تھے اس میں بھی پھٹے پرانے بورئے بچھے رہتے عام مسلمانوں کے ساتھ بے تکلف ملتے جلتے بکریوں یا اونٹوں کو چرانے میں انکو شرم نہ آتی رعایا کے دکھ درد کی خبر لیتے راتوں کو شہر میں پھرا کرتے انکے گھر پہ پہرہ چوکی نہ تھا غریب سے غریب ذیادی بھی بلا روک ٹوک اُن کے پاس پہنچ جاتا باوجود اس سادگی کے ان کا رعب و داب اسقدر تھا کہ دوسرے ملک کے پادشاہ ان کے نام سے کانپتے ان کے سامنے دوسرے پادشاہوں کے سفرا آتے تو تھرّاتے تھے۔

(۱۷۰) **سوال** یہ بتائیے کہ قاضی کس کو کہتے ہیں۔

جواب اسلام کی سلطنت میں رعایا کے جھگڑوں کا تصفیہ کرنے
خطاکاروں کو سزا دینے جو عہدہ دار مامور ہوتا تھا اسکو قاضی کہتے تھے
زمانہ حال میں ایسے عہدہ دار ناظم عدالت کہلاتے ہیں انگریزی میں یہی
عہدہ دار مجسٹریٹ یا جج کہلاتے ہیں قاضی اب بھی ہیں مگر وہ اب صرف
خطبہ نکاح پڑہاتے ہیں۔

(۱۷۱) سوال محتسب کون ہیں۔

جواب اسلام کی حکومت میں یہ دیکھ بھال کے لئے کہ رعایا
خلاف شرع کام کرے تو انکو پکڑ کے قاضی کے سامنے پیش کرے ایک عہدہ دار
مامور ہوتا تھا جو محتسب کہلاتا تھا۔

(۱۷۲) سوال مفتی کون

جواب مفتی انکو کہتے ہیں جو شرع کے مسئلے بتائے۔

(۹)

(۱۷۳) سوال حدیث کسکو کہتے ہیں۔

جواب حضرت پیغمبر صاحب نے جو کچھ ارشاد فرمایا یا جو کام آپ نے کیا
حدیث ہے یہ سب لکھ لی گئیں اور ترتیب دیکے کتابیں بنائی گئیں۔

(۱۷۴) **سوال** شریعت کسے کہتے ہیں۔

جواب حدیث و قرآن کے احکام شریعت کہلاتے ہیں۔

(۱۷۵) **سوال** حدیث کی کتابوں کا کیا نام ہے۔

جواب یوں تو بہت سی کتب احادیث ہیں مگر ان میں چھ بہت معتبر ہیں۔ انکو صحاح ستہ کہتے ہیں جن کے نام یہ ہیں۔

بخاری۔ مسلم۔ ترمذی۔ ابوداؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ ان میں بخاری کو بعد قرآن شریف دنیا کی ساری کتابوں سے صحیح کتاب مانا گیا ہے۔

(۱۷۶) **سوال** قرآن و حدیث کا سمجھنا ہر ایک کیلئے مشکل ہے پھر اس کو سمجھنے اور اوس پر عمل کرنے کی کیا ترکیب ہے۔

جواب بڑے بڑے عالموں نے جنکا علم بے مثل ہے اور جو عبادت و پرہیزگاری کے وجہ اولیا، اللہ کے درجہ میں تھے قرآن و حدیث کے مطالب اس طرح لکھدئے ہیں کہ وہ سب کے سمجھ میں آجائیں اِن عالموں کو مجتہد یا امام کہتے ہیں سب کو چاہئے کہ انہی کی تقلید کریں۔

(۱۷۷) **سوال** تو ایسے کتنے مجتہد یا امام ہوے ہیں۔

جواب یوں تو بہت ایمہ و مجتہد ہوے ہیں مگر ان میں چار مشہور ہیں

(۱) امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رح (۲) امام شافعی رح (۳) امام مالک رح (۴) امام احمد حنبل رح

(۱۷۸) **سوال** توکیا چاروں اماموں کی تقلید کریں۔

جواب قرآن وحدیث کے مطلب اور باریکیاں جوان اماموں نے بتائے ہیں وہ سب درست ہیں اور مسلمانوں کو اختیار ہے کہ جسکی پیروی چاہیں کریں۔ مگر ہر مسلمان کو کسی ایک ہی امام کی پیروی کرنا چاہیئے

(۱۷۹) **سوال** ایمہ کے پیرو کیا کہلاتے ہیں۔

جواب ہر امام کے نام کے نسبت سے۔

حنفی۔ شافعی۔ مالکی۔ حنبلی کہلاتے ہیں۔

(۱۸۰) **سوال** ولی کس کو کہتے ہیں۔

جواب خدا اور اسکے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تابعداری ورضامندی میں جو بندہ جتنی کوشش کرے وہ خدا کا پیارا ہوتا جاتا ہے اور اسکے دینی درجے بڑھتے جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ اونچے درجہ پر پہنچ جاتا ہے اور ولی کہلاتا ہے۔

(۱۸۱) **سوال** کرامت کیا ہے۔

جواب ایسے کام جنکو سوائے ولی کے معمولی آدمی نہیں کر سکتے کرامت کہلاتے ہیں۔

(۱۸۲) چند اولیاء اللہ کے نام بتاؤ۔

جواب حضرت عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ جنکو غوث اعظم یا محبوب سبحانی بھی کہتے ہیں۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ حضرت خواجہ سید محمد گیسو دراز بندہ نواز گلبرگوی رح حضرت نظام الدین اولیاء رح حضرت باباشرف الدین رحمۃ اللہ علیہ۔

(۱۸۳) سوال بابا کتابوں یا اور دوسرے تحریروں میں صلعم۔ ؓ۔ رضہ رح۔ الخ لکھا رہتا ہے اسکا مطلب کیا ہے۔

جواب صلعم اور ؓ سے صلی اللہ علیہ وسلم رضہ سے رضی اللہ تعالیٰ عنہ ؑ علیہ السلام رح سے رحمۃ اللہ علیہ الخ سے الی آخرہ مراد ہے چونکہ پورا فقرہ لکھنے سے عبارت طویل ہوتی اور وقت بھی زیادہ لگتا ہے اسلئے اشارے کر دیتے ہیں۔

(۱۰)

(۱۸۴) سوال بی بی فاطمہؓ کی شادی کن سے ہوئی۔

جواب حضرت علی کرم اللہ وجہ سے۔

(۱۰۴) سوال اُسوقت حضرت علیؓ کی کیا عمر تھی۔ اور بی بی فاطمہؓ کی کیا۔

جواب حضرت علی کی عمر (۲۱) سال اور بی بی فاطمہ کی (۱۵) سال چھ ماہ کی تھی۔

(۱۰۵) سوال اس سردار دو عالم کی صاحبزادی کی شادی میں کیا کیا دھوم ہوئی۔

جواب اگرچہ بی بی فاطمہ سردار دوجہاں کی صاحبزادی تھیں آپ چاہتے تو وہ شنزن کا جلوس ہوتا شاہان جہاں مہمان آتے مگر اس شہنشاہ اُس سردار انبیا کی صاحبزادی کی شادی بہت ہی سادگی سے ہوئی نہ ساچق نہ مہندی نہ رت جگا نہ مانجھا نہ شب گشت نہ بازگشت نہ جلوہ ہوا نہ رونمائی چوتھی تھی نہ چمعگی تاشہ مرفہ بیانڈ نوبت کچھ نہ بلائی گئی دعوت نکاح میں صرف (۵-۶) خاص خاص صحابی بلائے گئے اور پیغمبر صاحب نے خود نکاح باندھا بس اللہ اللہ خیر صلا۔

(۱۰۶) سوال حضرت بی بی کو جہیز کیا ملا۔

جواب ہمارے پیغمبر صاحب جو خدا کے حبیب تھے خدا سے کہتے تو آپکی

صاحبزادی کے جہیز میں ساری دنیا کی دولت ملتی سونے چاندی کے ڈھیر لگجاتے موتی مونگا الماس یاقوت پہاڑوں برابر جمع ہوجاتا مگر نہیں یہ کچھ نہوا اتنے بڑے سردار کی صاحبزادی کی جہیز میں بس ایک چکی دو پائجامے دو مٹکے ایک بدہنی ایک بستر ایک جانماز اور کلام اللہ کی چند سورتیں دی گئیں۔

(۱۰۷) **سوال** کیوں اتنی سادہ شادی ہوئی کیوں ایسا معمولی جہیز دیا گیا

جواب حضرت بی بی فاطمہؓ کی شادی اسلئے اتنی سادہ اور انکا جہیز اسلئے اتنا معمولی تھا کہ دنیاوی دولت اور اوسکی شان وشوکت کی ہمارے پیغمبر صاحب کے نظروں میں کوئی عزت و وقعت نہ تھی سونا چاندی موتی جواہر کو تو انبیاء علیہم السلام خاک مٹی اور کنکر پتھر سمجھتے ہیں آپ تو محض خدا کی محبت اور آخرت چاہتے تھے نہ کہ دنیا کی دولت اور اوسکی شان و شوکت دوسری بات اسمیں یہ بھی ہے کہ آپ اپنی اُمت کو سکھانا چاہتے تھے کہ دیکھو میں باوجود اتنی قدرت کے کہ ساری خدائی میری ہے جو چاہوں کرسکتا ہوں مگر پھر بھی اپنی پیاری بیٹی کے لئے اتنی سادی شادی پسند کرتا ہوں اسلئے تم لوگ بھی میری پیروی میں اپنے بچوں کی شادیاں اسی طرح

سادگی سے کرو۔

(۱۸۸) **سوال** حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی کس مہینہ و سنہ میں ہوئی۔

جواب حضرت بی بی کی شادی ماہ صفر سنہ ۲ھ یعنے اس مہینے میں ہوئی ہے جسکو عوام تیرہ تیزی کہتے ہیں۔

(۱۸۹) **سوال** حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مختصر حالات بتاؤ۔

جواب آپ بچپن سے نیک مزاج و سادگی پسند تھیں جب آپ پیدا ہوئیں تب حضرت پیغمبر صاحب نے فرمایا کہ میری یہ بیٹی دنیا کی بزرگ عورتوں میں سے ہے ابھی آپ (۵) برس کی تھیں کہ آپ کی والدہ بی بی خدیجہ رض کا انتقال ہو گیا تو اُم المومنین حضرت سودہ یعنے آپ کی سوتیلی ماں نے بہت محبت کیساتھ آپ کی تربیت فرمائی ابھی آپ دس برس کی تھیں کہ آپ کی عقلمندی و ذہانت و قابلیت عام طور پر مشہور ہو گئی تھی آپ بیحد صابرہ و شاکرہ بھی تھیں زیور اور قیمتی کپڑوں کی آپ کو ذرا خواہش نہ تھی بلکہ ایسی کوئی چیز ملتی تھی تو آپ راہ خدا میں خرچ کر دیتیں۔ ایثار کا یہ حال تھا کہ آپ دو دو وقت کے فاقہ کے بعد کھانے کو کچھ پاتیں اور اسی وقت کوئی سائل آجاتا تو وہ بھی سائل کو

دیدیتیں۔

(۱۹۰) **سوال** آپ کے سلیقہ شوہر کی خدمت گزاری و عبادت کا کچھ حال بتائیے

جواب حضرت بی بی بیحد سلیقہ مند تھیں گھر میں کوئی خادمہ نہ تھی خود اپنے ہاتھ سے پکاتیں چکی پیستیں بچوں کو نہلاتیں کپڑے بدلتیں اس پر بھی سلیقہ کا یہ حال تھا کہ گھر پاک و صاف رہتا بچھونا ستھرا گھر کا سب سامان ہانڈی برتن دھلا دھولایا پونچا پچھایا رہتا۔ شوہر کی بڑی عزت کرتیں انکی خدمت سے کبھی نہیں گھبراتیں اسی کے ساتھ خدا کی عبادت بھی بہت کرتی تھیں رات رات بھر کھڑے نماز پڑھا کرتیں اور پھر نماز صبح کے ساتھ ہی گھر کے کام میں لگ جاتیں تو کام کرتے ہوئے بھی کلام اللہ زبانی پڑھتی رہتیں۔ آپ فرماتی ہیں کہ خدا کی عبادت اور شوہر کی خدمت اگر وجہ موت ہو جائے تو اس سے بہتر اور کیا موت ہو سکتی ہے۔

(۱۹۱) **سوال** حضرت بی بی کے گھر کی اور انکی زندگی کی کیا کیفیت تھی۔

جواب بہت سادہ زندگی تھی گھر میں نہ تو پر تکلف قالین و دری کا فرش تھا نہ وہ جھاڑ فانوس سے سجا ہوا لباس زرق برق تھا نہ کھانے میں تکلف بلکہ معمولی سا گھر سادہ بچھونا پھٹے پیوند لگے ہوئے کپڑے ہلکے قسم کی غذا

اور اسپر کبھی کبھی وقت کا فاقہ حضرت بی بی اپنے گھر کا کام کاج آپ خود کرتیں ایک بار آپ اپنے والد ماجد حضرت پیغمبر صاحب کے پاس جا کے عرض کیں کہ ایک خادمہ دیجئے آپ کے پاس اگرچہ کہ بہت سے لونڈی غلام آیا کرتے تھے مگر آپ نے جواب دیا کہ بیٹی تم خود کام کرلیا کرو خادمہ کے عوض میں تم کو ایک وظیفہ بتاتا ہوں جو تم کو خادمہ سے زیادہ کام دیگا چنانچہ آپ نے فرمایا (۳۳) بار سبحان اللہ (۳۳) بار الحمد للہ (۳۴) بار اللہ اکبر اور ایک بار لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر و للہ الحمد پڑھا کرو۔

(۱۹۲) **سوال** حضرت بی بی فاطمہ رض کے صاحبزادے و صاحبزادیوں کے نام بتاؤ۔

جواب حسن۔ حسین۔ محسن۔ زینب۔ اُم کلثوم۔

(۱۹۳) **سوال** حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر کیا گزری۔

جواب امیر معاویہ کے بیٹے یزید نے جسکے کام احکام خدا و رسول کے خلاف ہوا کرتے تھے اپنے باپ کے مرنے کے بعد خود خلیفہ اسلام بن بیٹھا اور حضرت امام حسین سے جو مدینہ میں رہتے تھے کہلا بھیجا کہ میرے ہاتھ پر بیعت کرو چونکہ وہ فاسق و ظالم تھا اسلئے آپ نے اسکی بیعت سے انکار فرمایا

اور مکہ چلے گئے جہاں کوفہ کے لوگوں کے خط آئے کہ ہم یزید سے راضی نہیں آپ تشریف لائیے کہ ہم آپ کے ہاتھ پر بیعت کریں آپ انکی خواہش معلوم کر کے مکہ سے چلے مگر جب کوفہ کے قریب پہنچے تو یزید کی فوجیں ملیں جن میں اہل کوفہ بھی شریک تھے اور حضرت سے لڑائی چھیڑی آپ نے بہت ٹالا مگر یزیدیوں نے نہ مانا آپ پر پانی بند کر دیا حتیٰ کہ آپکو مجبور ہو کے لڑنے نکلے مگر آپ کے کل زن و مرد ہمراہی (۷۲) حضرات تھے اور دشمن کی فوج ہزاروں کی آخر کب تک لڑتے۔ تاہم بہت لڑے اور بہت سے یزیدیوں کو قتل کیا آخر میں حضرت امام حسینؓ بھی شہید ہو گئے آپ کی شہادت کے بعد بھی دشمنوں نے آپ کے جسم مقدس سے بہت بے ادبی کی سر کاٹ کے نیزے میں لگایا اور یزید کے پاس لے گئے۔

(۱۹۴) **سوال** یہ واقعہ الم ناک کس تاریخ میں ہوا۔

جواب یہ واقعہ شہادت دس محرم ۶۱ھ کو پیش آیا ہے دس محرم کو یوم شہادت اسی لئے کہتے ہیں۔

(۱۹۵) **سوال** آنحضرت کی سب سے پہلی بیوی حضرت بی بی خدیجہ کے کچھ حالات سناؤ۔

جواب آپ قبیلہ قریش کی ایک بڑی ہی نیک بخت اور مالدار تاجرہ بی بی تھیں آپ کا پہلے نکاح ہوگیا تھا پہلے شوہر کے انتقال کرنیکے بعد جبکہ آپ نے آنحضرت محمد مصطفےٰ صلعم کی امانت و دیانت و پرہیزگاری کی کیفیت سنی تو آپ سے نکاح کی درخواست کی اور نکاح ہوگیا۔ عورتوں میں سب سے پہلے آپ ہی اسلام لائیں اور جبکہ کفار عرب حضرت پیغمبر صاحب کے دشمن ہو گئے تھے آپ نے اپنی پوری دولت آنحضرت کے لئے خرچ کر دی حضرت کی اولاد آپ ہی سے قایم ہے آپ سے پیغمبر صاحب بے حد راضی و خوش تھے آپ کے انتقال کے بعد بھی آپ کو بہت یاد کیا کرتے تھے ایک حدیث ہے کہ دنیا میں چار عورتیں کامل ہیں ایک حضرت عیسےٰ کی ماں بی بی مریم دوسری فرعون کی زوجہ بی بی آسیہ تیسری یہی بی بی خدیجہ چوتھی انہی کے بطن سے آنحضرت پیغمبر صاحب کی صاحبزادی بی بی فاطمہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔

(۱۹۶) **سوال** حضرت عیسیٰ تو معلوم ہے کہ پیغمبر تھے مگر یہ فرعون کون تھا کچھ معلوم ہے تو بتاؤ۔

جواب فرعون مصر کا پادشاہ تھا یہ رعایا سے کہتا تھا کہ اسی کو سجدہ کریں

اور خدا کا قائل نہ تھا خدا کے پیغمبر حضرت موسےٰ علیہ السلام اسی کے زمانہ میں
پیدا ہوئے ہیں آپ نے اسکو بہت سمجھایا اور خدا کا راستہ دکھایا مگر
اُسنے نہ مانا بلکہ جو کوئی حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لاتے انکو اذیت
دیتا جب فرعون کی سرکشی حد سے بڑہ گئی تو خدا نے اسکو دریاے نیل
میں غرق کر دیا۔

(۱۹۷) **سوال** بابا بی بی عائشہ کے کچھ حالات سناؤ۔

جواب بی بی عائشہ رضی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کی صاحبزادی اور آنحضرت محمدؐ مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی بہت چہیتی
بیوی ہیں آپ بڑے لائقہ و قابلہ تھیں بہت سے حدیثیں آپ نے
لوگوں کو بتائی ہیں بے حد پرہیزگار بڑی عفت و عصمت و حیا وار بی بی
تھیں آنحضرت نے آپ ہی کے حجرہ میں انتقال فرمایا اور آپ ہی کے
حجرہ میں مدفون بھی ہوئے ہیں۔

(۱۱)

(۱۹۸) **سوال** ہمارے پادشاہ کا نام کیا ہے۔

جواب نواب میر عثمان علیخاں بہادر ہمارے پادشاہ کا نام ہے۔

(۱۹۹) **سوال** ہمارے پادشاہ کے خطاب و القاب لکھو۔

جواب نواب نظام الملک آصف جاہ سابع فتح جنگ نظام الدولہ مظفر الممالک یہ ہمارے پادشاہ کے القاب و خطاب ہیں۔

(۲۰۰) **سوال** یہ کس سلطنت کے مالک ہیں۔

جواب سلطنت نظام کے جسکو سلطنت آصفیہ و سلطنت حیدر آباد دکن بھی کہتے ہیں۔

(۲۰۱) **سوال** اسمیں کتنے ضلع ہیں اسکے نام کیا ہیں۔

جواب جملہ سولہ ضلع اس سلطنت میں ہیں جنکے یہ نام ہیں۔
اورنگ آباد۔ بیڑ۔ ناندیڑ۔ پربھنی۔ میدک۔ نظام آباد۔ نلگنڈہ محبوب نگر۔ گلبرگہ۔ بیدر۔ رائچور۔ عثمان آباد۔ ورنگل۔ عادل آباد کریم نگر۔ اطراف بلدہ۔

(۲۰۲) **سوال** سلطنت حیدر آباد کل رقبہ کیا ہے۔

جواب (۸۲۶۹۸) مربع میل

(۲۰۳) **سوال** اسکی کل مردم شماری کیا ہے۔

جواب بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف (۱۲۴۵۳۶۲۷)

(۲۰۴) **سوال** یہ ہماری سلطنت کس ملک میں ہے۔

جواب ہماری سلطنت ہندوستان کے ملک میں ہے۔

(۲۰۵) **سوال** ہماری سلطنت ہندوستان کے کس سمت میں ہے۔

جواب ہندوستان کے جنوب میں ہے اسی لئے دکھن کہلاتی ہے

(۲۰۶) **سوال** سلطنت کے کاموں کو چلانے کا کیا انتظام ہے۔

جواب سلطنت کے کام اچھی طرح انجام پانے کیلئے ہر قسم کے کاموں کو علحدہ علحدہ کر دیا گیا ہے ہر حصہ ایک صیغہ یا سررشتہ کہلاتا ہے جسپر ایک بڑی تنخواہ کا عہدہ دار مامور ہے اور اسکے تحت بقدر ضرورت چھوٹے بڑے اور عہدہ دار مامور ہیں جو ضلع یا تعلقہ پر جہاں ضرورت ہو رکھے گئے ہیں ان میں سے ہر بڑا عہدہ دار چھوٹے عہدہ دار کے کاموں پر نگرانی رکھتا ہے۔ صیغہ کا سب سے بڑا عہدہ دار صدر المہام کہلاتا ہے۔ صدر المہاموں کے کاموں پر نگرانی رکھتے ایک اور بڑا عہدہ دار ہے جو صدر اعظم کہلاتے ہیں جو کام صدر المہام کے اختیار سے بھی بڑا ہو اسکو وہ صدر اعظم کے پاس پیش کر دیتا ہے اور جو کام صدر اعظم کے اختیار سے بھی زائد ہوتا ہے اسکو وہ بندگان اعلحضرت مدظلہ العالی

یعنے بادشاہ دکن کے سامنے پیش کردیتے ہیں۔

(۲۰۷) **سوال** سلطنت کے کاموں کے حصے کرکے ہر حصہ کو صیغہ یا سررشتہ کہتے ہیں اچھا تو چند بڑے بڑے سررشتوں کے نام لیو۔

جواب بڑے بڑے چند سررشتے یہ ہیں۔ تعلیمات۔ مال۔ عدالت کوتوالی۔ آبکاری۔ کروڑگیری۔ جنگلات۔ محاسبی۔ فوج۔ طبابت تعمیرات صفائی۔

(۲۰۸) **سوال** صوبہ سے کیا مراد۔

جواب جب سلطنت بڑی ہوتی ہے تو انتظام کی آسانی کیلئے اسکو چند بڑے بڑے حصوں میں بانٹ دیتے ہیں اور ہر حصہ ایک صوبہ کہلاتا ہے۔

(۲۰۹) **سوال** پریسیڈنسی اور پراونس کیا ہے۔

جواب صوبہ ہی کو انگریزی میں پریسیڈنسی اور پراونس کہتے ہیں۔

(۲۱۰) **سوال** ضلع سے کیا مراد۔

جواب کام ہی کے سہولت کیلئے صوبہ کی پھر چھوٹی تقسیم کرتے ہیں اور ہر ایک حصہ ضلع کہلاتا ہے۔

(۲۱۱) **سوال** ڈسٹرکٹ کس کو کہتے ہیں۔

جواب ضلع ہی کو انگریزی میں ڈسٹرکٹ کہتے ہیں۔

(۲۱۲) **سوال** تعلقہ کیا ہے۔

جواب جسطرح صوبہ کے حصے کرکے ضلع قرار دئیے ہیں اسیطرح ضلع کے چھوٹے چھوٹے حصے کرکے ہر حصہ کو تعلقہ کہتے ہیں۔

(۲۱۳) **سوال** ہماری سلطنت میں تعلقدار کس کو کہتے ہیں۔

جواب تعلقدار ضلع کا ایک بڑا عہدہ دار ہے جو ضلع بھر کی زمینات کی کاشت کا انتظام کرتا اور سرکاری محصول وصول اور جمع کرتا ہے۔

(۲۱۴) **سوال** کلکٹر کس کو کہتے ہیں۔

جواب ہماری سلطنت میں جس عہدہ دار کو تعلقدار کہتے ہیں اسی کو علاقۂ انگریزی میں کلکٹر کہتے ہیں۔

(۲۱۵) **سوال** ضلع میں کون کون عہدہ دار رہتے اور کیا کام کرتے ہیں۔

جواب ضلع میں یوں تو بہت سے عہدہ دار رہتے ہیں جنہیں سے چند یہ ہیں

(۱) مہتمم تعلیمات جو ضلع کے تمام مدرسوں کی نگرانی اور بچوں کی تعلیم کا

انتظام کرتے ہیں دورہ کرکے بچوں کا امتحان لیتے اور دیکھتے ہیں کہ استاد اچھا پڑھاتے اور بچے اچھا پڑھتے ہیں کہ نہیں۔

(۲) تعلقدار جو ضلع کے مال کے کام کا انتظام کرتے ہیں۔

(۳) ناظم عدالت جو ان لوگوں کی دریافت کرتے ہیں جن پر چوری ڈاکہ قتل یا کوئی اور دوسری خطا کا الزام لگایا جاتا ہے اور جس کی خطا معلوم ہو اسکو قید یا جرمانہ کی سزا دیتے یا بید مارتے ہیں۔

(۴) مکانات اور سڑکیں بنانے کیلئے تعمیرات کا ایک عہدہ دار بھی رہتا ہے جو مہتمم تعمیرات کہلاتا ہے۔

(۵) ڈاکٹر رہتے ہیں جو بیماروں کا علاج کرتے ہیں۔

(۶) جنگلات کا انتظام کرنے مددگار جنگلات۔

(۷) ٹپہ کا انتظام کرنے عامل ٹپہ کہلاتے ہیں۔

(۸) رعایا کی جان و مال کی حفاظت کے لئے کوتوالی کا ایک بڑا عہدہ دار بھی ضلع میں رہتا ہے جسکو مہتمم کوتوالی کہتے ہیں۔

(۲۱۶) **سوال** تم نے کہا ہے ناظم عدالت قید کی سزا دیتا ہے تو قید سے کیا مراد۔

جواب ایک مکان میں بند کر دینے کا نام قید ہے۔ وہاں بند کر کے پاؤں میں بیڑی پہنا دیتے ہیں۔

(۲۱۷) **سوال** اس مکان کا کیا نام جہاں بند کر دیتے ہیں۔

جواب اسکو محبس کہتے ہیں انگریزی میں اسکا نام جیل ہے۔

(۲۱۸) **سوال** دَورہ سے کیا مراد۔

جواب سرکار کے عہدہ دار اپنے اپنے حلقے میں یہ دیکھنے کو کہ ماتحت لوگ اپنا کام برابر کر رہے ہیں یا نہیں اور رعایا کی ضرورتوں کی دیکھ بھال کرنے کیلئے پھرا کرتے ہیں اسی کو دورہ کہتے ہیں۔

(۲۱۹) **سوال** ضلع میں کون کون عہدہ دار رہتے ہیں یہ تو معلوم ہوا اب یہ بتائیے کہ تعلقہ میں کون کون عہدہ دار رہتے ہیں۔

جواب تعلقہ میں مال۔ عدالت و کوتوالی کے عہدہ دار تو ضرور رہتے ہیں ان کے علاوہ جس جس سررشتہ کے کام اس تعلقہ میں زیادہ ہیں ان کے عہدہ دار بھی رہتے ہیں جیسے کہ کسی تعلقہ میں تالاب زیادہ ہیں تو آبپاشی کا کوئی مددگار مہتمم آبپاشی یا کسی تعلقہ میں جنگل زیادہ ہے تو جنگلات کے امین بھی رہتے ہیں۔

(۲۲۰) **سوال** سرکاری خزانہ سے کیا مطلب۔

جواب ملک سے سرکار کی جو رقم وصول ہو کے آتی ہے وہ ایک جائے جمع کیجاتی ہے یہ رقم جہاں جمع رکھی جاتی ہے وہ مقام خزانہ کہلاتا ہے اسی مقام پر رقم جمع بھی ہوتی ہے اور جیسے جیسے ضرورت پڑے خرچ بھی کیجاتی ہے۔

(۲۲۱) **سوال** نوٹ کیا چیز ہے۔

جواب چاندی سونے اور تانبے کے سکوں کی طرح جسکو روپیہ اشرفی اور پیسہ کہتے ہیں سرکار نے کاغذ کے چھوٹے چھوٹے پرچے بھی چھاپ رکھے ہیں جن پر سرکار کے کسی بڑے عہدہ دار صیغہ حساب کی دستخط ہوتی ہے ان پرچوں پر جو رقم درج ہے اسی رقم کے عوض یہ پرچے لئے اور دئے جاتے ہیں اسی کو نوٹ کہتے ہیں۔

(۲۲۲) **سوال** سرکاری کاموں میں بندوبست کا نام اکثر آتا ہے یہ کیا چیز ہے۔

جواب ملک کی تمام اراضی کی پیمائش کرکے اسکو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں قایم اور ہر زمین کی حیثیت کے مطابق سرکاری محصول مقرر کرنے

بندوبست کہتے ہیں۔

(۲۲۳) **سوال** اسکو انگریزی میں کیا کہتے ہیں۔

جواب انگریزی میں بندوبست کو سٹلمنٹ کہتے ہیں۔

(۲۲۴) **سوال** ٹکس کسکو کہتے ہیں۔

جواب سرکار جو محصول لیتی ہے اسکو انگریزی میں ٹکس کہتے ہیں

(۲۲۵) **سوال** جمعبندی کیا چیز ہے۔

جواب سال بھر کی کاشت ختم ہو جانے کے بعد مال کے عہدہ دار یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ قاعدہ و قانون کے مطابق ہر ایک موضع کی کس زمین کا محصول لینا اور کس زمین کا محصول معاف کر دینا چاہئے پس اسی عمل کو جمعبندی کہا جاتا ہے۔

(۲۲۶) **سوال** کچہری۔ محکمہ اور دفتر سے کیا مراد۔

جواب کسی کام کو انجام دینے کیلئے جہاں لکھا پڑھی ہوتی اور حساب کتاب رکھا جاتا ہے وہ کچہری محکمہ یا دفتر کہلاتا ہے۔

کچہری و محکمہ سرکاری دفاتر ہی کو کہتے ہیں اور تجارتی لکھا پڑھی کے مقام کو محض دفتر کہا جاتا ہے۔

(۲۲۷) **سوال** آفس سے کیا مراد۔

جواب دفتر ہی کو انگریزی میں آفس کہتے ہیں۔

(۲۲۸) **سوال** جاگیر کیا چیز ہے۔

جواب مشرقی بادشاہوں کا کثرت سے یہ دستور رہا ہے کہ جب کوئی شخص کوئی جانبازی کرتا یا نمایاں خدمت انجام دیتا تھا تو اس کے صلہ میں اسکو مواضع عطا کرتے کہ اسکی آمدنی سے وہ کھائے پیئے اور خوش رہے نیز دوسروں کو بھی ایسے ہی کام کرنے کا شوق ہو اسطرح جو گانوں عطا ہو وہ جاگیر کہلاتا ہے۔

(۲۲۹) **سوال** پائگاہ کسکو کہتے ہیں۔

جواب کچھ مواضع اس شرط پر جاگیر دئیے گئے ہیں کہ جسکو جاگیر دی گئی ہے وہ فوج رکھیں اور بوقت ضرورت سرکار کو دیں اس قسم کے جاگیرات کا نام پائیگاہ ہے۔

(۲۳۰) **سوال** تم کہاں رہتے ہو کس تعلقہ ضلع وصوبہ میں وہ مقام ہے۔

جواب اسکے جواب میں استاد یا ماں بچوں کو سمجھا دیں کہ وہ کہاں ہیں اور یہ مقام کس تعلقہ ضلع وصوبہ میں ہے۔

(۲۳۱) **سوال** تمہارے والد چچا پھپا ماموں خالو یا بھائی کہاں نوکر ہیں یا کہاں وکالت یا بیوپار یا کوئی اور دھندا کرتے ہیں اور وہ مقام کس تعلقہ ضلع وصوبہ میں ہے۔

جواب اسکے پہلے کے جواب میں جو ہدایت کیگئی ہے وہی ہدایت یہاں بھی استاد اور ماں کو کیجاتی ہے۔

(۱۲)

(۲۳۲) **سوال** مکہ اور مدینہ سے کیا مراد ہے۔

جواب مکہ اور مدینہ دونوں ملک عرب کے دو شہروں کا نام ہے مکہ میں ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے ہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا بنایا ہوا خدا کا گھر ہے جو کعبہ کہلاتا ہے جسکی طرف ہم منہ کرکے نماز پڑھتے ہیں اور مدینہ میں ہمارے پیغمبر صاحب نے مکہ سے ہجرت کے بعد سکونت اختیار کی یہیں آپ نے رحلت فرمائی اور یہیں آپ کا جسم مقدس ومطہر سپرد خاک کیا گیا۔ روضۃ النبی اسی شہر مدینہ میں ہے۔

(۲۳۳) **سوال** مدینہ کا پہلے کیا نام تھا۔

جواب مدینہ کا نام پہلے یثرب تھا

(۲۳۴) سوال مہاجر کون ہیں۔

جواب جن اصحاب نبی صلعم نے مکہ کو چھوڑا وہ مہاجر یعنے ہجرت کرنے والے کہلاتے ہیں۔

(۲۳۵) سوال انصار کون ہیں۔

جواب جب آنحضرت اور دوسرے مہاجر مدینہ تشریف لائے تو جن صحابیوں نے مدد واعانت کی وہ انصار یعنے مدد کرنے والے کہلاتے ہیں۔

(۲۳۶) سوال کیا تم جانتے ہو کہ بیت المقدس کیا ہے۔

جواب وہ ایک مکان ہے جسکو حضرت سلیمان علیہ السلام نے بنایا ابتدائے اسلام میں اسی کے طرف مُنہ کرکے نماز پڑہتے تھے جسطرح کہ اب کعبہ کی طرف منہ کرکے پڑہتے ہیں یہ مقام جسطرح مسلمانوں کے پاس مقدس ہے اسی طرح عیسائی و یہودیوں کے پاس بھی مقدس ہے۔

(۲۳۷) سوال عیسائی کون ہیں۔

جواب حضرت عیسی علیہ السلام کے امتیوں کو عیسائی کہتے ہیں۔

(۲۳۸) سوال یہودی کون ہیں۔
جواب حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پیرو یہودی کہلاتے ہیں۔
(۲۳۹) سوال ہندو کون ہیں۔
جواب ہندوستان کی وہ قوم جو بتوں کی پوجا کرتی ہے ہندو کہلاتی ہے۔
(۲۴۰) سوال کیا یہ سب ایک ہی بت کو پوجتے ہیں۔
جواب نہیں ہزاروں بتوں کو پوجتے ہیں پتھر لکڑی سونا چاندی تانبا پیتل۔ ہاتھی دانت وغیرہ کے بت مختلف شکل وصورت کے بنا کے انکا ایک نام رکھ لیتے اور پوجتے ہیں یہی نہیں بلکہ پہاڑ ندی پیپل کے درخت اور گایوں کی بھی پوجا کرتے ہیں۔
(۲۴۱) سوال تو کیا ہر ایک ہندو ان سب کی پوجا کرتا ہے۔
جواب ہندوؤں میں بہت گروہ ہیں اور ہر گروہ کے بت ومندر جدا جدا ہیں۔
(۲۴۲) سوال اچھا تو ہر گروہ کے نام جدا ہونگے چند گروہ کے نام تو بتاؤ۔
جواب برہمن۔ راجپوت۔ لنگایت۔ کایستھ۔ کنبی۔ جین

مارواڑی ۔ کومٹی ۔ کولی ۔ ڈھیڑ ۔ مانگ ۔ انمیں بعض اونچے ذات والے سمجھے جاتے ہیں بعض ادنیٰ ذات کے اونچی ذات میں برہمن سب سے بڑے درجہ کے خیال کئے جاتے ہیں اور ادنیٰ ذات میں دھیڑ مانگ ہیں۔

(۲۴۳) **سوال** یہ آریہ سماج کون ہیں۔

جواب انہی ہندؤں میں ایک نیا فرقہ نکلا ہے جسکا عقیدہ ہے خدا۔ رُوح اور وہ مصالحہ جس سے دنیا بنی ہے سب قدیم ہیں ان میں سے کسی کو کسے نے نہیں بنایا۔

(۲۴۴) **سوال** دیسی عیسائی کون ہیں۔

جواب یورپ و امریکہ کے عیسائیوں نے ایشیاء کے ممالک میں مذہب عیسوی پھیلانے کیلئے اپنے عالموں کو بھیجا ہے اور کروڑوں روپیہ چندہ کرکے ہر سال انکو دیتے رہتے ہیں یہ عالم جو پادری کہلاتے ہیں دھیڑ چمار مانگ جیسے غریب ومفلس لوگوں کے ساتھ ملتے اور انکی ہمدردی کرنے لگتے ہیں اور روپیہ پیسہ کا لالچ دیتے نوکری دلانے کی آس بتاتے مفت پڑھانے لکھانے کا شوق دلاتے اور انکے کاموں میں ان کی مدد کرکے اپنے مذہب میں ملاتے ہیں پس یہی لوگ جو عیسوی دین قبول

کر لیتے ہیں ویسی عیسائی کہلاتے ہیں۔

(۲۴۵) **سوال** یورپ امریکہ و ایشیا افریقہ اور اوشانیا کیا ہے۔

جواب زمین تو ایک بہت وسیع چیز ہے اُسپر ہزاروں شہر لاکھو گاؤں ندی نالے پہاڑ دریا ہیں اسکو عقلمندوں نے بڑے بڑے حصوں میں تقسیم کر رکھا ہے ان میں سے ہر اک حصہ ایک اقلیم کہلاتا ہے انہی حصوں میں سے ایک یورپ دوسرا امریکہ تیسرا ایشیا چوتھا افریقہ پانچواں اوشانیا کہلاتے ہیں۔

(۲۴۶) **سوال** نومسلم کسے کہتے ہیں۔

جواب جو کافر اسلام قبول کرتے ہیں وہ نومسلم یعنے نئے مسلمان کہلاتے ہیں۔

(۲۴۷) **سوال** ان کو کیسا سمجھنا چاہئے۔

جواب انکو ہمارے دینی بھائی اور بہن سمجھنا چاہئے اسلام لانے کے بعد وہ شرک و گناہ سے پاک ہو جاتے ہیں۔

(۲۴۸) **سوال** مرتد کون ہیں۔

جواب جو بدبخت اسلام چھوڑ کے کافر ہو جاتے ہیں مرتد ہیں۔

(۲۴۹) **سوال** امام کون ہیں۔

جواب سوال نمبر (۱۷۶) میں معلوم ہوا ہے کہ فقہ کے بڑے بڑے عالم امام کہلاتے ہیں مگر عام طور پر جو شخص جماعت کو نماز پڑھائے وہ امام کہلاتا ہے۔

(۱۳)

(۲۵۰) **سوال** کتنے سکنڈ کا ایک منٹ کتنے منٹوں کا ایک گھنٹہ اور کتنے گھنٹوں کا ایک دن اور رات ہوتی ہے۔

جواب (۶۰) سکنڈ کا ایک منٹ (۶۰) منٹ کا ایک گھنٹہ اور ۲۴ گھنٹوں کا ایک دن اور رات ہوتی ہے۔

(۲۵۱) **سوال** کیا دن ورات برابر (۱۲) گھنٹے کے ہوتے ہیں۔

جواب جاڑوں میں رات بڑی اور دن چھوٹا ہوتا ہے برخلاف اسکے گرمیوں میں دن بڑا اور رات چھوٹی ہوتی ہے۔

(۲۵۲) **سوال** کتنے دنوں کا ایک مہینا اور کتنے مہینوں کا ایک برس ہوتا ہے

جواب (۲۹) یا (۳۰) دن کا ایک چاند کا مہینا ہوتا ہے مگر ہمارے سرکار میں جو شمسی مہینے مروج ہیں انمیں بعض (۲۹) بعض (۳۰) اور بعض (۳۱)

دن کے ہیں اسی طرح انگریزی مہینے ۲۹۔ ۳۰ اور بعض ۳۱ دن کے ہوتے ہیں اور سال (۱۲) مہینے کا ہوا کرتا ہے۔

(۲۵۳) سوال غرہ سے کیا مراد اور سلخ کس کو کہتے ہیں

جواب گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی کو غرہ کہتے ہیں مگر اصطلاح میں چاند کی پہلی تاریخ غرہ کہلاتی ہے اور سلخ کے معنے پوست کنی ہے اِصطلاح میں جس دن شام کو چاند نظر آنے والا ہو وہ سلخ کہلاتا ہے۔

(۲۵۴) سوال ایک ہفتہ کے کتنے دن ہوتے ہیں۔

جواب ایک ہفتہ کے سات دن ہوتے ہیں۔

(۲۵۵) سوال ہفتوں کے ساتوں دن کے نام اُردو میں بتاؤ۔

جواب جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار۔ پیر۔ منگل۔ چہارشنبہ۔ جمعرات۔

(۲۵۶) سوال اچھا بابا فارسی میں دنوں کے نام بتاؤ۔

جواب جمعہ۔ شنبہ۔ یکشنبہ۔ دوشنبہ۔ سہ شنبہ۔ چہارشنبہ۔ پنجشنبہ

(۲۵۷) سوال بھلا دیکھیں کہ کیا عربی میں بھی تمہیں دنوں کے نام یاد ہیں

جواب عربی میں دنوں کے نام یہ ہیں۔

یوم الجمعہ۔ یوم السبت۔ یوم الاحد۔ یوم الاثنین۔ یوم الثلثاء۔ یوم الاربعاء۔

یوم الخمیس۔

(۲۵۸) **سوال** بھلا دنوں کے انگریزی نام تو بتاؤ تب ہم جانیں آپ بڑے ہوشیار ہیں۔

جواب فرائے ڈے۔ ساٹر ڈے۔ سن ڈے۔ من ڈے۔ ٹیوز ڈے۔ وڈنس ڈے۔ تھرس ڈے۔

(۲۵۹) **سوال** شاباش شاباش اچھا تو بتاؤ کہ سنہ سے کیا مراد ہے

جواب سنہ سے ایک برس یعنے بارہ مہینے مراد ہیں۔

(۲۵۹ الف) **سوال** سنہ ہجری سے کیا مراد۔

جواب ہمارے پیغمبر صاحب اللہ کا حکم ہونے پر مکہ چھوڑ کے مدینہ تشریف لے گئے جسکو ہجرت کہتے ہیں پس اسی واقعہ کے بعد سے جو سال گزرتا گیا اسکو سنہ ہجری کہتے ہیں۔

(۲۶۰) **سوال** سنہ عیسوی سے کیا مطلب۔

جواب حضرت عیسے علیہ السلام کی پیدائش کے بعد سے تاریخ کا جو حساب رکھا گیا اسکو سنہ عیسوی کہتے ہیں

(۲۶۱) **سوال** سنہ فصلی سے کیا مراد۔

جواب فصل کے لحاظ سے جو سال مقرر ہوا وہ فصلی کہلاتا ہے۔

(۲۶۲) سوال ہجری سنہ میں تو عربی مہینے گنے جاتے ہونگے پس عربی مہینے سناؤ۔

جواب ہاں ہجری سنہ میں وہی مہینے گنے جاتے ہیں جو عرب میں مروج تھے اُن کے نام یہ ہیں۔

محرم۔ صفر۔ ربیع الاول۔ ربیع الثانی۔ جمادی الاول۔ جمادی الثانی رجب۔ شعبان۔ رمضان۔ شوال۔ ذی قعدہ۔ ذی حجہ۔

(۲۶۳) سوال شاباش شاباش اب ذرا انگریزی مہینے تو سنائیے۔

جواب جنوری۔ فبروری۔ مارچ اپریل۔ مے۔ جون۔ جولائی اگست۔ سپٹمبر۔ اکٹوبر۔ نومبر۔ ڈسمبر۔

(۲۶۴) سوال اچھا تو فصلی مہینے بھی سنائیے

جواب آذر۔ دے۔ بہمن۔ اسفندار۔ فروردی۔ اردی بہشت خورداد۔ تیر۔ امرداد۔ شہریور۔ مہر۔ آبان۔

(۲۶۵) سوال عربی مہینوں کے حساب سے ہر مہینے میں جو بڑے بڑے واقعات ہوئے یا عید ہیں انکی تفصیل تو بیان کرو۔

جواب ۱۲ ربیع الاول کو ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے اور اسی تاریخ آپ کا انتقال بھی ہوا۔ ۱۰ محرم کو حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہوئے۔ ۱۱ ربیع الثانی کو حضرت غوث اعظم محبوب سبحانی عبد القادر جیلانی رضؓ تولد ہوئے۔ ۲۷ رجب کو شب معراج ہے۔ شعبان کی ۱۵ تاریخ کو شب برات آتی ہے۔ ۲۷ رمضان کو لیلۃ القدر ہے جسکو خدا نے فرمایا کہ یہ ہزار راتوں سے افضل ہے رمضان کے پورے مہینے میں روزے رکھنے کا حکم ہے۔ پہلی شوال کو عید الفطر ہوتی ہے ۹ ذی حجہ یوم الحج ہے اور ۱۰ ذی حجہ کو عید الضحےٰ ہوتی ہے

(۱۴)

(۲۶۶) **سوال** بابا کیا تم کو سمتوں کے نام معلوم ہیں

جواب ہاں مجھے سمتوں کے نام معلوم ہیں سنئے۔ مغرب۔ مشرق شمال۔ جنوب۔

(۲۶۷) **سوال** ان میں سے ہر ایک سمت کس طرف ہے۔

جواب جدھر سے سورج نکلتا ہے مشرق ہے اور جدھر سورج ڈوبتا ہے

مغرب ہے مغرب کے طرف منہ کر کے کھڑے ہوں تو سیدھے جانب شمال
اور بائیں جانب جنوب ہوتا ہے۔

(۲۶۸) سوال سمتوں کے نام ہندی میں تو بتائیے۔

جواب پچھم۔ پورب۔ اُتر دکھن یعنے مغرب۔ مشرق شمال جنوب

(۲۶۹) سوال جفت وطاق بتائیے کسے کہتے ہیں۔

جواب جفت وہ عدد ہے جو (۲) پر برابر تقسیم ہو جائے جیسے
۴۔ ۱۰۔ ۱۰۰ وغیرہ اور طاق اس عدد کو کہتے ہیں جو دو پر برابر تقسیم نہ کیا جا
بلکہ بعد تقسیم ایک بچ جائے جیسے ۳۔ ۵۔ ۱۱۔ ۱۰۱ وغیرہ۔

(۲۷۰) سوال یہ تو بتاؤ کہ حیوانات کسے کہتے ہیں اور اسکی مثال بھی دو۔

جواب خدا کی پیدا کی ہوئی چیزوں میں جو مخلوق جان رکھتی ہے
چلتی پھرتی ہے کھاتی پیتی ہے حیوان کہلاتی ہے۔ جیسے آدمی۔ گھوڑا شیر
کبوتر۔ مچھلی وغیرہ اور حیوان کی جمع حیوانات ہے

(۲۷۱) سوال تو کیا آدمی اور گھوڑا شیر وغیرہ سب ایک ہی قسم کے جانور ہیں؟

جواب آدمی گھوڑا وغیرہ ایک ہی قسم کے حیوان نہیں ہیں ان میں دو
اقسام ہیں ایک قسم کی مخلوق حیوان ناطق اور دوسری حیوان مطلق کہلاتی ہے

(۲۷۲) **سوال** حیوان ناطق اور حیوان مطلق کے کیا معنے۔

جواب حیوان ناطق کے معنے ہیں بولنے والا جانور یعنے آدمی جو بات کرنے کی طاقت رکھتا ہے اور حیوان مطلق سے سوائے انسان کے باقی سب جاندار مخلوق مراد ہے۔

(۲۷۳) **سوال** حیوانات مطلق سے بعض اُڑتے ہیں بعض پانی میں رہتے ہیں بعض گھانس کھاتے ہیں بعض گوشت کھاتے ہیں تو ان کے الگ الگ نام ہیں یا سب بس حیوان مطلق ہی کہلاتے ہیں۔

جواب آدمی کے سوا سب قسم کے جانور کہلاتے تو حیوان مطلق ہی ہیں مگر ان میں تقسیم بھی ہے جو جانور خشکی میں رہتے ہیں وہ خشکی کے اور جو پانی میں رہتے ہیں وہ آبی یعنے پانی کے جانور کہلاتے ہیں پھر خشکی کے جانوروں میں (۴) تفریق ہیں۔ چرند۔ پرند۔ درند۔ خزند۔

(۲۷۴) **سوال** اچھا تو چرند کونسے جانور درند کونسے اور پرند کونسے۔

جواب چرند تو وہ جانور ہیں جو گھانس پات چر کے پیٹ بھرتے ہیں جیسے ہرن۔ بکری اونٹ۔ گائے۔ گھوڑا وغیرہ۔ اور پرند وہ جو پر رکھتے اور ہوا میں اڑتے ہیں جیسے چڑیا۔ باز۔ کوا۔ چیل۔ مینا۔ کبوتر۔ بلبل وغیرہ۔ درند

اُن جانوروں کو کہتے ہیں جو دوسرے جانوروں کا شکار کرتے اور چیرتے پھاڑتے ہیں جیسے شیر ریچھ۔ بوربچہ وغیرہ۔

خزند میں ہر قسم کے کیڑے داخل ہیں جو سوراخوں میں رہتے ہیں جیسے سانپ بچھو۔ اور دیمک چیونٹی وغیرہ۔ اردو میں ان کو کیڑے کہتے ہیں بعض کیڑے پَردار بھی ہوتے ہیں۔

(۲۷۵) سوال اچھا بیٹا کیا تم کو معلوم ہے کہ نباتات کسے کہتے ہیں۔

جواب جی ہاں مجھے معلوم ہے کہ نباتات خدا کی اس مخلوق کو کہتے ہیں جو ایک ہی جائے کھڑے بڑھتی ہے۔ اور جہاں کھڑی ہے وہیں زمین اور ہوا سے جڑوں اور پتوں کے ذریعہ پانی اور غذا حاصل کرتی ہے جیسے درخت بیلیں گھاس پات۔

(۲۷۶) سوال شاباش شاباش جیتے رہو اچھا یہ بھی بتاؤ کہ جمادات کسے کہتے ہیں

جواب خدا کی وہ مخلوق ہے جس میں نہ جان ہے نہ چلتی پھرتی نہ کھاتی پیتی اور نہ چھوٹی سے بڑی ہوتی۔ جیسے پتھر۔ لوہا۔ سونا۔ چاندی

(۲۷۷) سوال واحد کسکو کہتے ہیں اور جمع کسکو۔

جواب ایک کو واحد اور ایک سے زائد کو جمع کہتے ہیں۔

(۲۷۸) سوال مذکر کسکو اور مونث کسکو کہتے ہیں۔

جواب مذکر عورت مؤنث کہلاتی ہے یہ اصطلاح سب جاندار کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

(۲۷۹) سوال مردم شماری کس کو کہتے ہیں

جواب یہ اندازہ لگانے کے لئے کہ ہمارے علاقہ میں آدمیوں کی تعداد بڑھ گئی یا گھٹ گئی سرکار ہر دس سال میں اپنے پورے علاقہ میں آدمیوں اور گھروں کی گنتی کرتی ہے اسی کو مردم شماری کہتے ہیں۔

(۱۵)

(۲۸۰) سوال اخبار کس کو کہتے ہیں۔

جواب ساری دنیا کی خبریں دریافت کرکے لوگوں کو معلوم ہونے کیلئے چھاپ کے شایع کیا جاتا ہے اور یہی چھپے ہوے کاغذ اخبار کہلاتے ہیں۔ اخبار میں خبروں کو جمع کرکے شایع کرنیکے ساتھ ہی ساتھ سلطنت اور قوم کے ان کاموں پر رائے زنی کیجاتی ہے جسکا عام لوگوں پر بھلا یا برا اثر پڑتا ہے یہ اخبار بعض تو روزانہ چھپنے اور تقسیم ہوتے ہیں بعض ہفتے میں دو وقت بعض ہفتہ میں صرف ایکبار۔

(۲۸۱) **سوال** اخبارات کے پڑھنے سے کیا فائدہ ہے۔

جواب چونکہ اخبارات میں دور دور ممالک کے حالات مختلف اقوام کی تاریخی عادات خصائل رسم و رواج بتائے جاتے ہیں سلطنتوں کے جنگی و انتظامی کیفیتیں ظاہر کیجاتی ہیں قوم کی بھلائی کی تدبیریں اور اصلاح کی صورتیں پیش کیجاتی ہیں اسلئے ان کے مطالعہ سے طبیعت کی اصلاح معلومات کا اضافہ اور صحیح رائے قایم کرنے کا مواد حاصل ہوتا ہے اسلئے ہر لکھے پڑھے شخص کو اسکا مطالعہ فائدہ مند ہے۔

(۲۸۲) **سوال** لکچرار کس کو کہتے ہیں۔

جواب جو شخص کسی علمی مضمون پر کوئی تقریر کرے تو اس مضمون کو لکچر اور تقریر کرنے والے کو لکچرار کہتے ہیں۔

(۲۸۳) **سوال** لکچر اور لکچرآر کو عربی میں کیا کہتے ہیں۔

جواب لکچر کو عربی میں خطبہ اور لکچرآر کو خطیب کہتے ہیں۔

(۲۸۴) **سوال** ایڈریس کیا چیز ہے

جواب کسی جماعت کے طرف سے کسی نامور شخص کی خدمت میں حاضر ہو کے تحریرًا اسکی ثنا و صفت کرتے ہوے اس کے کارنامے بتاکے

اظہار شکر گزاری کرنے کو ایڈریس کہتے ہیں۔ ایڈریس میں جماعت کی ضرورتوں کا بھی ذکر توجہ فرمائی کیلئے کیا جاتا ہے۔

(۲۸۵) **سوال** ایڈریس کا ترجمہ کیا ہے۔

جواب ایڈریس کا ترجمہ سپاس نامہ ہے

(۲۸۶) **سوال** کانگریس کا لفظ جو اخباروں میں اکثر آتا ہے اسکے کیا معنے ہیں

جواب ہندوستان کے رہنے والوں نے اسکی ضرورت خیال کی کہ سرکار انگریزی سے جو ہندوستان پر باوشاہی کر رہی ہے اپنے حقوق طلب کرے اور چونکہ یہ ممکن نہ تھا کہ سارے ہندوستان کے لوگ نوکری چاکری بیوپار دھندا چھوڑ چھاڑ کے اسی پیروی میں لگ جائیں اسلئے انہوں نے چند ذی علم و صاحب عقل لوگوں کو چن چن کے اپنے طرف سے مقرر کیا کہ یہ لوگ باہم مشورہ کر کے کوئی ایک بات ٹھہرائیں اور ایک طرف قوم سے دوسری طرف سرکار سے اسکے پورا کرنیکی خواہش کریں اور مطلب حاصل کرنے کی کوشش و سعی میں لگے رہیں پس اسی جماعت کا نام کانگریس ہے۔

(۲۸۷) **سوال** تو مسلم لیگ کیا چیز ہے۔

جواب جب کانگریس نے اپنا کام شروع کیا تو مسلمانوں نے دیکھا کہ وہ محض ہندؤوں کی نمائندہ جماعت ہے اسکو مسلمانوں سے بہت کم دلچسپی ہے تو مسلمانوں نے بھی اسی طرح کی اپنی ایک جماعت بنائی اسی جماعت کو مسلم لیگ کہتے ہیں

(۲۸۸) **سوال** تو کیا اب بھی کانگریس و مسلم لیگ موجود ہیں۔

جواب ہاں دونوں جماعتیں موجود ہیں مگر دونوں قوموں کے عقلمندوں کی رائے سے یہ بات قرار پائی کہ کانگریس کو متحدہ ہندوستانی جماعت بنا دینا چاہیئے اور ہندو مسلمان دونوں قوموں کو مل کر ہندوستان کے فائدہ کے تدابیر سوچنا چاہیئے کہ بغیر ان دونوں کے اتحاد کے مطلب حاصل نہیں ہوتا پس کانگریس میں مسلمان کثرت سے شریک ہوگئے اور کانگریس مسلمانوں کے حقوق کا بھی لحاظ رکھنے لگی اور یہ کانگریس تمام ہندوستان کی نمایندہ جماعت بنگئی۔ مسلم لیگ اگرچہ اب بھی موجود ہے مگر وہ کانگریس کی طرح زبردست جماعت نہیں رہی مگر افسوس ہے کہ بعض بداندیش ہندو مسلمانوں میں پھر پھوٹ ڈال رہے ہیں۔

(۲۸۹) **سوال** اچھا بابا یہ خلافت کمیٹی کیا ہے۔

جواب یورپ ایک ملک ہے وہاں کئی بڑی بڑی عیسائی سلطنتیں ہیں ان سلطنتوں میں ابھی ۵۔ ۶۔ سال قبل ایک بڑی بھاری جنگ ہوگئی اس جنگ میں مسلمانوں کے خلیفہ بھی شریک تھے جنگ کے بعد اس غصہ میں کہ یہ خلیفہ کیوں جنگ میں شریک ہوئے دشمنوں نے انکی اور انکی اس سلطنت کے ساتھ جو ترکی سلطنت کہلاتی ہے بہت برا سلوک کرنا شروع کیا مسلمانوں پر مظالم کئے مکہ مدینہ و بیت المقدس پر دشمنوں کا قبضہ ہوگیا اسلئے دشمنوں کے برے ارادے سے خلیفہ کو مسلمانوں کو اور اسلامی سلطنت کو بچانے کیلئے ہندوستان کے مسلمانوں نے ایک جماعت بنائی جسمیں کانگریس و مسلم لیگ کی طرح بڑے بڑے عقلمند لوگوں کو اپنا نمایندہ مقرر کیا یہی جماعت خلافت کمیٹی کہلاتی ہے۔

(۲۹۰) **سوال** قسطنطنیہ سے کیا مراد ہے۔

جواب قسطنطنیہ ایک شہر ہے جہاں ابھی تھوڑے دنوں پہلے تک مسلمانوں کے خلیفہ رہا کرتے تھے

(۲۹۱) **سوال** بغداد میں کیا ہے۔

جواب بغداد ایک شہر ہے جسمیں ایک بڑے ولی اللہ حضرت محبوب سبحانی

غوث ربانی سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مزار مقدس ہے۔

(۲۹۲) **سوال** اجمیر شریف میں کیا ہے۔

جواب اجمیر ہندوستان کا ایک شہر ہے یہاں بھی ایک بڑے ولی اللہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار پُر انوار ہے۔

(۲۹۳) **سوال** گلبرگہ میں کیا ہے۔

جواب گلبرگہ سلطنت دکن کا ایک شہر ہے یہاں بھی ایک بڑے ولی اللہ کا مزار ہے جنکا نام حضرت خواجہ سید محمد گیسو دراز عرف خواجہ بندہ نواز حسینی رحمۃ اللہ علیہ ہے۔

(۲۹۴) **سوال** اچھا تو بابا علیگڈھ میں کیا ہے۔

جواب علیگڈھ میں جو ہندوستان کا ایک شہر ہے مسلمانوں کے دو بڑے یونیورسٹیاں ہیں۔

(۲۹۵) **سوال** سر سید احمد خاں کون ہیں جن کا نام علیگڈھ کے سلسلہ میں اکثر لیا جاتا ہے

جواب سر سید احمد خاں ہندوستان کے مسلمانوں میں ایک بڑے رہنما گزرے ہیں انھوں نے آج سے بہت عرصہ قبل یہ محسوس کر لیا کہ مسلمانوں کو انگریزی تعلیم نہ دیجائے تو انگریزی راج میں انکی حالت بہت خراب ہو جائیگی

اسلئے مسلمانوں کو انہوں نے انگریزی تعلیم پر متوجہ کیا اور علیگڈہ میں انگریزی تعلیم کا ایک مدرسہ قایم کیا جو ترقی کرتے کرتے آج یونیورسٹی کے درجہ پر پہنچا ہے۔

(۲۹۶) سوال سرسید کے اس مشورہ کا کیا نتیجہ نکلا۔

جواب مسلمان اس زمانے میں انگریزی کا پڑہنا گناہ سمجھتے تھے سرسید کی مخالفت کی گئی نتیجہ یہ ہوا کہ وہ میدان لیاقت میں بہت پیچھے رہے اور ہندؤں نے اس گر کو سمجھ لیا انہوں نے انگریزی میں خوب خوب لیاقت پیدا کی بڑے بڑے امتحان دئے اور میدان لیاقت میں مسلمانوں سے بہت آگے بڑہ گئے۔

(۲۹۷) سوال یونیورسٹی کیا چیز ہے۔

جواب علوم و فنون کی تعلیم گاہ اعلےٰ جسکو کامیابی کی سند دینے کا اختیار کامل ہو یونیورسٹی کہلاتی ہے۔

(۲۹۸) سوال ڈگری کس کو کہتے ہیں۔

جواب ایسی سندوں کو جو اعلیٰ تعلیم کے بابتہ ہوں ڈگری کہتے ہیں۔

(۲۹۹) سوال یونیورسٹی کا ترجمہ کیا ہے۔

جواب یونیورسٹی کا ترجمہ جامعہ کیا گیا ہے۔

(۲۰۰) **سوال** اچھا تو دیوبند میں کیا ہے۔

جواب دیوبند ایک چھوٹا سا شہر ہے یہاں عربی کی ایک بڑی یونیورسٹی ہے۔

(۲۰۱) **سوال** اس جامعہ کے بانی کون ہیں۔

جواب مولانا مولوی محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ جو ایک بڑے زبردست عالم ہوئے ہیں۔

(۲۰۲) **سوال** بابا یہ مولانا محمد علی و مولانا شوکت علی اور مہاتما گاندھی کون ہیں جنکا نام اکثر اخباروں میں آتا ہے۔

جواب یہ بڑے عقلمند و صاحب علم اصحاب ہیں ان کے دل میں قوم کی سچی محبت ہے انکے کام بہت بااخلاص ہیں یہ چاہتے ہیں کہ ہندوستان کے سب لوگ دنیا میں ایسی عزت سے رہیں جسطرح انگریز رہتے ہیں نہ یہ کہ دوسرے قومیں تو بادشاہی کریں اور ہندو مسلمان انکی غلامی کرتے رہیں اسی مطلب کے حاصل کرنے کیلئے انہوں نے بڑی بڑی کوششیں کی ہیں جنکی وجہ انہوں نے تکلیفیں بھی بہت اٹھائیں گھربار سے

چھوٹے بیوی بچوں سے جدا ہوئے قید کئے گئے مگر یہ اللہ کے بندے اپنے دھن کے ایسے پکے ہیں کہ سب تکلیفیں سہتے ہوئے اپنی کوشش میں برابر لگے ہوئے ہیں۔

(۳۰۳) **سوال** یہ مصطفٰے کمال پادشاہ کون ہیں جن کا اخبارون میں تذکرہ آیا کرتا ہے۔

جواب یہ مسلمانوں کے ایک بڑے سردار ہیں جنگ یورپ کے بعد جس کا ذکر جواب نشان (۲۸۹) میں آیا ہے جب دشمنوں نے خلافت اور مسلمانوں کی سلطنت کو تباہ کرنا شروع کیا تو یہ بہادر مسلمان مصطفٰے کمال پادشاہ جو ایک معمولی حیثیت کے فوجی افسر تھے مسلمانوں کی اور سلطنت کی اس تباہی کو دیکھ نہ سکے دو چند ساتھیوں کو لیکر ایک پہاڑی ملک میں چلے گئے اور وہاں بیٹھے ہوئے فوج بھرتی کرنے لگے اور دشمنوں پر حملہ کرکے انہیں سارے ملک سے بھگایا اور پھر خود ایک زبردست اسلامی حکومت قایم کی جو حکومت یا سلطنت انگورہ کہلاتی ہے

(۳۰۴) **سوال** اخبارات میں عبد المجید خاں خلیفہ معزول کا ذکر آتا ہے یہ کون ہیں۔

جواب پہلے کے سوالوں میں بتایا ہے کہ ہمارے پیغمبر صاحب کے
رحلت کے بعد مسلمانوں کی سلطنت اور اسلام کی خدمت کے واسطے ایک کو
جانشین بنایا گیا جنکو خلیفہ کہتے ہیں یہ سلسلہ ابتک جاری ہے ایک کے
انتقال کے بعد دوسرے کو خلیفہ بنا دیا جاتا ہے چنانچہ ابتک بھی
خلیفہ موجود ہیں جواب نمبر (۲۰۴) میں بتایا گیا ہے کہ ۵۔۶ برس پہلے
یورپ کے عیسائی سلطنتوں نے جنگ کے بعد مسلمانوں سے دشمنی
کی تو مصطفےٰ کمال پادشاہ نے انکا مقابلہ کیا اور مضبوط سلطنت انگورہ
قایم کرنے کے بعد قسطنطنیہ کو بھی جہاں دشمنان اسلام کی فوجیں گھسی
ہوئی تھیں اپنی نگرانی میں لے لیا اور دشمنوں کی فوج کو نکال باہر کیا
اسکے کچھ دنوں بعد مصطفی کمال پادشانے عبد المجید خاں کو جو اسوقت
خلیفہ تھے معزول کردیا یہ انکی کوئی مصلحت ملکی ہوگی پس انہی خلیفہ کو خلیفہ
معزول کہتے ہیں۔ اور یہ اب ایک یورپ کے ملک سوئیزرلینڈ میں رہتے ہیں

(۲۰۵) سوال تو بابا کیا عام طور پر بھی عبد المجید خاں اب خلیفہ نہیں سمجھے جاتے

جواب عام مسلمان اب بھی عبد المجید خاں کو خلیفہ سمجھتے ہیں چنانچہ
خود ہمارے پادشاہ اعلحضرت نواب میر عثمان علیخان بہادر دام ظلہ خدا انکو

دیر تک سلامت رکھے ان معزول خلیفہ کو ساڑھے چار ہزار روپیہ ماہانہ کا وظیفہ بھیج رہے ہیں۔

(۳۰۷) **سوال** شاباش بابا شاباش جیتے رہو بھلا یہ تو بتائیے کہ اخبارات میں یہ جو سواراج لکھا آتا ہے اسکے معنے کیا ہیں سواراج سے کیا مطلب۔

جواب کانگریس جس کا اوپر ذکر آیا ہے یہ ٹھیرایا ہے کہ ہندوستان میں ہندوستانیوں کی حکومت ہونی چاہئے تب ہی یہاں کے لوگونکا افلاس دور ہو سکتا ہے اور یہ غلامی سے چھوٹ سکتے ہیں بس اسی اپنی حکومت کا دوسرا نام سواراج ہے۔

(۳۰۸) **سوال** ماشاءاللہ تم تو ہر بات سے خوب واقف ہو اچھا اب مجھے یہ بتائیے کہ عدم تعاون ترک موالات ستیاگرہ مقاطعہ اور بائیکاٹ کسے کہتے ہیں۔

جواب یہ سب الفاظ عدم تعاون۔ ترک موالات۔ ستیاگرہ مقاطعہ بائیکاٹ ایک ہی مقصد ظاہر کرتے ہیں یعنے حکومت کے کاروبار میں شرکت نکرنا اسکی کوئی مدد نہ کرنا عدم تعاون ترک موالات ہے، کسی خاص ملک وقوم کی بنائی ہوئی چیزوں کا نہ خریدنا اور نہ اونکا استعمال بائیکاٹ

ومغالطہ کہلاتا ہے۔ ستیاگرہ کسی ملکی قانون کی تعمیل نکرنا ہے جس سے قوم و ملک کو نقصان پہونچا یا آزادی میں خلل آتا ہو۔

۱۶

(۳۰۹) **سوال** دہاں۔ دہاں۔ دہاں ارے یہ آج صبح ہی توپوں کی آواز کیوں آرہی ہے۔

جواب کسی ملک کا پادشاہ ہندوستان کا کوئی نواب راجہ یا کسی صوبہ کا گورنر یا ویسرائے ہند کی سواری آئی ہوگی اسی لئے سلامی کی توپیں چل رہی ہیں۔

(۳۱۰) **سوال** سلامی کیا اور کیوں ہوتی ہے۔

جواب جسطرح ہم کسی بڑے آدمی کو دیکھ کے سلام کرتے ہیں اوسی طرح سلطنت نے یہ مقرر کیا ہے کہ جب بڑے آدمی کسی ایسے شہر میں جائیں جہاں فوج معہ توپخانہ رہتی ہو تو اونکے آنے اور جاتے وقت توپوں سے انکو سلام کیا جائے۔ توپیں سلام تو کرتے نہیں بس ا نکا سلام یہی ہے کہ آوازیں داغ دیجائیں یہی سلامی کہلاتی ہے۔

(۳۱۱) **سوال** تو کیا ہر ایک بڑے آدمی کی آمد و رفت پر گھنٹوں توپیں

چلتی رہتی ہیں۔

جواب ہر ایک کے مرتبہ کے لحاظ سے سلامی کی تعداد مقرر ہے کسی کو (۱۰۱) کسی کو (۳۱) کسی کو (۲۱) کسی کو (۱۹) یا (۱۷) اور کسی کو گیارہ یا صرف نو ضرب توپوں کی سلامی مقرر ہے۔

(۳۱۲) **سوال** یہ جو تم نے جواب نشان (۳۰۹) میں کہا کہ گورنر یا ویسرائے ہند کی سواری آئی ہوگی تو گورنر یا ویسرائے سے کیا مراد ہے ذرا مجھے بتائیے۔

جواب ہندوستان میں سرکار انگریزی کی حکومت ہے اس سرکار نے ملک ہندوستان کو چند حصوں میں بانٹ دیا ہے ہر ایک حصہ انگریزی میں "پریسیڈنسی" یا "پراونس" یعنے صوبہ کہلاتا ہے اور ہر ایک صوبہ پر ایک بڑے حاکم کو تمام کاموں کی نگرانی و انتظام کیلئے مقرر کیا ہے اسکو گورنر کہتے ہیں اور ان گورنروں کے کاموں کی دیکھ بھال پورے ہندوستان کا انتظام کرنے کیلئے گورنروں سے بھی بڑے درجہ کا ایک اور حاکم ہندوستان میں رکھا ہے جس کو گورنر جنرل اور ویسرائے بھی کہتے ہیں۔ گورنر جنرل کے معنے ہیں حاکم اعلےٰ اور ویسرائے کے معنے ہیں نائب سلطنت۔

(۳۱۳) **سوال** رزیڈنٹ کون ہے۔

جواب ۔ دیسی ریاستوں میں اس سلطنت کی جانب سے جس کی ماتحت وہ ریاست فی الحقیقت ہو یا سمجھی جاتی ہو ایک ایسا عہدہ دار رہتا ہے جو اس سلطنت کے حقوق و فوائد کی نگہداشت کرتا ہے چونکہ حیدرآباد ہندوستان کا ایک حصہ ہے اور ہندوستان پر فی الحال انگریزوں کی حکومت ہے اسی لئے انگریزی حکومت کی طرف سے جو ایک ایسا عہدہ دار مامور ہے وہ رزیڈنٹ کہلاتا ہے ۔

(۳۱۴) سوال کس کو انگریز اور کس حکومت کو انگریزی حکومت کہتے ہیں

جواب یہاں سے بہت دور سمندر پار ایک ملک ہے جو انگلستان کہلاتا ہے اس ملک کے رہنے والوں کو انگریز کہتے ہیں اور جہاں کہیں انکی حکومت ہے وہ انگریزی حکومت کہلاتی ہے ۔

(۳۱۵) سوال تو اچھا حکومت برطانیہ کسکو کہتے ہیں

جواب اسی انگریزی حکومت کو حکومت برطانیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ اون کے ملک کا نام برطانیہ ہے ۔

(۳۱۶) سوال اخباروں میں لیجسلیٹو اسمبلی اور لیجسلیٹو کونسل لکھا آتا ہے اسکے کیا معنے ہیں ۔

جواب حکومت نے دو جماعتیں قایم کی ہیں جنمیں خود سرکار اور رعایا کے چنے ہوے لوگ شریک ہوتے اور سرکاری کاروبار میں بحث کرتے اور مشورہ دیتے ہیں جو جماعت کہ پریسیڈنسی کیلئے مقرر کی گئی ہے وہ لیجسلیٹو کونسل اور جو سارے ہندوستان کے لئے مقرر کی گئی ہے وہ لیجسلیٹو اسمبلی کہلاتی ہے

(۳۱۷) سوال ہائیکورٹ کسکو کہتے ہیں۔

جواب لوگوں کے حقوق کا تصفیہ کرنے اور شریر بد آدمیوں کو سزا دینے کیلئے جو عدالتیں مقرر کیگئی ہیں ان میں بعض کم درجہ کی ہیں اور بعض بڑی درجہ کی بعض ان سے بھی بڑی حتیٰ کہ ملک بھر میں ایک ہی ایک ایسی عدالت ہے جو سب سے بڑی اور تمام دوسری عدالتوں پر نگرانی رکھتی ہے اسی کو عدالت العالیہ یا بزبان انگریزی ہائیکورٹ کہتے ہیں۔

(۳۱۸) سوال پارلیمنٹ سے کیا چیز مراد ہے۔

جواب جس طرح ہندوستان میں لیجسلیٹو کونسل اور لیجسلیٹو اسمبلی مقرر کیگئی ہے اسی طرح انگلستان میں ایک جماعت ہے جسکے افراد رعایا اور سرکار کے چنے ہوئے اشخاص ہیں یہی جماعت پارلیمنٹ کہلاتی ہے۔

(۳۱۹) سوال کیا ہندوستان کیطرح صوبہ واری وصدر پارلیمنٹ علحدہ علحدہ ہے یا ایک ہی

جواب ہندوستان کی طرح صوبہ واری وصدر پالیمنٹ جدا جدا نونہیں ہے مگر پارلیمنٹ کے وہاں بھی دو حصے ہیں ایک ہوس آف کامنس یعنے دارالعوام کہلاتا ہے دوسرا ہوس آف آرڈر یعنے دارالامرا۔ دارالعوام میں ملک کے ہر طبقہ کے لوگ ہوتے ہیں اور دارالامرا میں صرف وہی جو وہاں کے امراد یعنے لارڈ کہلاتے ہیں۔

(۳۲۰) سوال وکیل کسکو کہتے ہیں

جواب وکیل سے ہر وہ شخص مراد ہے جو کسی اور کی طرف سے اسکا کوئی کام کرتا ہو مگر عام طور پر اس سے وہ لوگ سمجھے جاتے ہیں جنہوں نے سرکار کے مقرر کئے ہوئے قانونی کتابوں میں امتحان دیکے سند لی ہو اور جس شخص نے انکو اپنا وکیل مقرر کیا ہو اسکی طرف سے کچہریوں میں جاکے اسکے مقدمہ کی پیروی کرتے ہوں۔

(۳۲۱) سوال بیرسٹر کون ہے۔

جواب بیرسٹر بھی وکیل ہیں فرق یہ ہے کہ بیرسٹر انگریزی میں لازماً اور بہت زیادہ پڑھے ہوتے ہیں قانونی کتابوں میں انکا امتحان بھی زیادہ سخت ہوتا ہے اسلئے انکا درجہ وکیل سے بڑھا ہوتا ہے۔

١٧

(۲۲۲) سوال آپ ریل میں تو بیٹھے ہونگے اچھا بتاؤ کہ اسٹیشن کسے کہتے ہیں اور وہاں کیا ہوتا ہے۔

جواب بڑے بڑے شہروں تجارتی منڈیوں اور ایسے مقاموں پر جہاں مسافر اترتے اور چڑھا کرتے ہیں ریل کو ٹھیرایا کرتے ہیں بس یہی مقام اسٹیشن کہلاتا ہے اسٹیشنوں پر راستہ کی نگرانی گاڑیوں کی آمدورفت کا انتظام اور مسافروں سے کرایہ وصول اور انکی ضرورتوں کی خبرگیری کیلئے آدمی متعین رہتے ہیں ان آدمیوں کے کام کرنے اور رہنے کیلئے مکانات بنا دئے جاتے ہیں۔

(۲۲۳) سوال بابا ٹکٹ کیا چیز ہے۔

جواب قاعدہ ہے کہ جب کوئی روپیہ دیا جاتا ہے تو اسکی رسید دیتے ہیں اسی طرح ریل کے سفر کا جب کرایہ ادا کیا جاتا تو وہ بھی چوڑی رسید دینے کے عوض ایک چھوٹا سا معمولی یا کاغذ کا ٹکڑا دیدیتے ہیں جس پر اس اسٹیشن کا نام جہاں سے سوار ہوے اور جہاں اترنا ہے مع زر کرایہ ادا شدہ کے لکھا ہوتا ہے اور یہی ٹکٹ کہلاتا ہے۔

(۳۲۴) **سوال** اگر ہم کرایہ ادا کردیں مگر ٹکٹ نہ لیں تو کیا ہو۔

جواب جس اسٹیشن پر مسافر اترے وہاں لازما اور کبھی راستے میں بھی اسکی تنقیح کیجاتی ہے کہ کوئی مسافر بغیر کرایہ ادا کئے کے سفر تو نہیں کر رہا ہے کرایہ ادا کرنے کا ایک ہی ثبوت ہے کہ ٹکٹ لیا گیا ہے پس جب ٹکٹ پاس نہو تو یہی سمجھا جائیگا کہ کرایہ نہیں دیا ہے اور پھر ریل والے زاید کرایہ بطور تاوان لینگے اسلئے ٹکٹ لینا اور حفاظت سے ساتھ رکھنا ضرور ہے۔

(۳۲۵) **سوال** لگیج کسکو کہتے ہیں۔

جواب مختصر سا ضروری سامان تو ہر مسافر ساتھ لے جا سکتا ہے مگر جب زائد سامان ہو تو ریل والوں کے حوالہ کر دیتا ہے کہ ہمارے ساتھ بریک وان میں رکھ کے بھیجدیں ریل والے اس مال کے بھیجنے کا علحدہ کرایہ لے کے مال کی رسید دیتے اور ساتھ ہی گاڑی میں بھیجدیتے ہیں پس اس ہمراہی مال کو لگیج کہا جاتا ہے۔

(۳۲۶) **سوال** یہ جو تم نے بریک وان کہا وہ کیا چیز ہے۔

جواب ہر ریل گاڑی میں ایک ڈبہ ایسا ہوتا ہے جس میں مسافروں کا وزنی مال رکھا کرتے ہیں گارڈ اس مال کو اپنی حفاظت میں منزل مقصود تک

پہنچاتا ہے اسی ڈبہ کو بریک وان کہتے ہیں۔

(۳۲۷) **سوال** گارڈ کون ہوتا ہے۔

جواب گارڈ کے معنے ہیں محافظ کے ہر ریل گاڑی کے ساتھ ایک یا دو ایسے آدمی ہوتے ہیں جنکا کام ہے کہ ریل کو حفاظت کے ساتھ لیجائیں اور مسافروں کے مال کی نگرانی رکھیں انکے آرام کا انتظام کریں گارڈ ہر ایک اسٹیشن پر اترتا ریل کے ڈبوں کو دیکھتا بھالتا ہے اسٹیشن ماسٹر سے ملتا اور آگے کے راستے کی کیفیت دریافت کرکے اس سے لین کلیر لیتا اور پھر گاڑی بڑہانے کیلئے ڈرایور کو ہدایت کرتا ہے۔

(۳۲۸) **سوال** اوہو اس جواب میں تو آپ نے کئی انگریزی لفظ کہدئے اسٹیشن ماسٹر لین کلیر۔ ڈرایور۔ بھلا انکے معنے کیا ہیں ذرا سمجھائیے تو۔

جواب اسٹیشن ماسٹر سے اسٹیشن کا وہ منتظم مراد ہے جو ہر اسٹیشن پر گاڑی کی آمدورفت کا انتظام کرے۔ مسافروں سے کرایہ لیتے انکا سامان بھجوانے اور تجارتی مال کے حمل ونقل غرض اسٹیشن کے سارے کاروبار کے اہتمام کیلئے مامور ہے اسٹیشن ماسٹر ٹیلیفون کے ذریعہ آگے کے اسٹیشن ماسٹر سے دریافت کرتا ہے کہ کوئی اور گاڑی تم نے ادھر سے چھوڑی تو

نہیں ہے تمھارے اسٹیشن پرگاڑی کے آنے میں کوئی رکاوٹ تو نہیں جب
وہ جواب دیتا ہے کہ نہیں کوئی رکاوٹ نہیں تو تب یہ ایک کاغذ پر لکھ کے
گارڈ کو گاڑی آگے لیجانیکی اجازت دیتا ہے اسی تحریری اجازت کا نام
لین کلیر ہے لین کلیر کے معنے ہیں صاف راستہ ۔ ڈرایور کہتے ہیں گاڑی
ہانکنے والے کو ریل میں انجن چلانے والا ڈرایور کہلاتا ہے۔

(۳۲۹) **سوال** ٹیلیفون کیا ہے۔

جواب یہ ایک آلہ ہے جسکو سامنے رکھ کے بات کریں تو تار کے
ذریعہ آواز دور تک سنائی دیتی ہے اس تار کا سلسلہ جہاں سے بات کیجاتی
ہے وہاں سے اس مقام تک ملا رہتا ہے جہاں سے بات کرنی ہوتی ہے

(۳۳۰) **سوال** تو کیا ٹیلیگراف بھی اسی کو کہتے ہیں۔

جواب ٹیلیگراف ٹیلیفون سے علیحدہ چیز ہے ٹیلیگراف بھی ایک آلہ
ہے جسکو کھٹکھٹانے سے تار ہی کے ذریعہ کھٹکھٹاہٹ دور تک پہنچتی ہے اس
کھٹکھٹاہٹ ہی میں ایسے اشارے مقرر کرتے ہیں کہ ان اشاروں سے
حرف نکال لیتے ہیں ٹیلیفون اور ٹیلگرام میں بس یہی فرق ہے کہ ٹیلیفون
میں انسانی آواز سنائی دیتی ہے اور ٹیلگرام میں صرف کھٹکھٹاہٹ ٹیلگرام

ہزاروں میل جاتا ہے ٹیلیفون اتنے دُور نہیں جا سکتا۔

(۳۳۱) **سوال** سگنل کیا ہے۔

جواب ہر اسٹیشن کے قریب اونچے ستون پر سرخ و سفید رنگ سے رنگی ہوئے آڑی لکڑیاں اسطرح لگے ہوئے آپ نے دیکھی ہونگے۔ جیسے کوئی آدمی ہاتھ پھیلائے کھڑا ہے بس یہی سگنل کہلاتی ہیں جب گاڑی اسٹیشن سے قریب آجاتی ہے تب یہ آڑی لکڑی نیچے گرادی جاتی ہے جسکے معنے یہ ہیں کہ اسٹیشن میں گاڑی لے آؤ راستہ صاف ہے اگر یہ آڑی لکڑی نہ گرے یعنے سگنل نیچے نہ کیا جائے تو گاڑی سگنل کے پاس آکے کھڑی رہیگی۔

(۳۳۲) **سوال** گارڈ کے پاس ہری اور لال جھنڈی ہوتی ہے ریل میں بیٹھے ہوئے گزریں تو راستہ میں جہاں کوئی پھاٹک ملتی ہے ایک آدمی ہری جھنڈی بتاتا ہے اور لال جھنڈی بغل میں دبا رکھتا ہے اسٹیشن میں بھی بعض آدمیوں کے پاس یہ جھنڈیاں نظر آتی ہیں اور رات میں سرخ و سبز رنگ کی روشنی گارڈ کے پاس ہوتی ہے اسکی کیا ضرورت ہے اور کیوں یہ جھنڈیاں ہلائی جاتی ہیں۔

جواب ہری جھنڈی اس امر کی علامت ہے کہ راستہ میں کوئی خطرہ

نہیں گاڑی کو چلے جانیکی اجازت ہے اور سرخ کا مطلب بالکل اسکے خلاف ہے
یعنے سرخ جھنڈی گاڑی ٹھیرانے کیلئے بتائی جاتی ہے گاڑی کے ٹھہرنے
کے بعد جب گارڈ ہری جھنڈی بتاتا ہے تو ڈرایور گاڑی کو پھر چلانے لگتا ہے
راستہ میں جہاں پھاٹک ملتی ہے وہاں پھاٹک کا دربان یعنے پھاٹک کا
محافظ جب ہری جھنڈی بتاتا ہے تو مطلب یہ ہے کہ راستہ میں کوئی رکاوٹ
نہیں گاڑی لئے چلے جاؤ۔ رات کے وقت اندھیری میں چونکہ جھنڈی نظر
نہیں آتی اسلئے سرخ و سبز روشنی اسی غرض کیلئے بتائی جاتی ہے۔

(۳۳۳) **سوال** باباگوڈس کیا ہے۔

جواب گوڈس کے معنے ہیں مال کے اسی لئے جو گاڑی صرف مال لیجاتی ہے
وہ گوڈس ٹرین یعنے مال گاڑی کہلاتی ہے۔

(۳۳۴) **سوال** جب مال گاڑی کا نام گوڈس ٹرین ہوا تو یہ پاسنجر ٹرین کسکو
کہتے ہیں۔

جواب جو گاڑی مسافروں کے لانے لیجانے کیلئے ہوتی ہے وہ
پاسنجر ٹرین کہلاتی ہے۔ پاسنجر کے معنے سفر کرنے والے کے ہیں۔

(۳۳۵) **سوال** میل ٹرین کسکو کہتے ہیں۔

جواب جس گاڑی میں ٹپہ لیجاتے ہیں وہ میل ٹرین کہلاتی ہے اسی گاڑی میں مسافروں کو بھی لیجاتے ہیں اس گاڑی کی رفتار بہت تیز ہوتی ہے چھوٹے اسٹیشنوں پر یہ ٹھیری بھی نہیں۔

(۳۳۶) اچھا تو مکسڈ ٹرین کسکو کہتے ہیں۔

جواب مکسڈ ٹرین کے معنے ہوی ملونی گاڑی اسمیں مال اور مسافر دونوں کو لیجانیکا انتظام ہوتا ہے اسی لئے یہ ملونی یعنے مکسڈ گاڑی کہلاتی ہے

(۳۳۷) **سوال** ہر اسٹیشن پر یہ کاغذ کے لمبے لمبے تختے کیا لگے ہوئے ہیں۔

جواب یہ ٹائیم ٹیبل ہیں جسکا اردو ترجمہ ہے نظام الاوقات اس میں مال گاڑی کے سوا باقی تمام گاڑیوں کی آمد و رفت کا وقت لکھا رہتا ہے۔

(۳۳۸) **سوال** بعض اسٹیشنوں پر ریفرشمنٹ روم لکھے کے جو تختیاں لگائی ہیں ان سے کیا مطلب۔

جواب جن اسٹیشنوں پر مسافر کثرت سے آتے ہیں یا کھانے کے وقت جہاں گاڑیاں ٹھیرتی ہیں وہاں کھانے کا انگریزی طریقہ پر اہتمام ہے جن کمروں میں یہ انتظام رکھا گیا ہے وہ ریفرشمنٹ روم کہلاتے ہیں۔ ری فرش کے معنے ہیں تازہ دم اور روم کے معنے کمرہ اسطرح ریفرشمنٹ روم کا

مطلب ہوا کھاپانی کے تازہ دم ہونے کے کمرے۔

(۳۳۹) **سوال** اچھا تو بابا یہ ویٹنگ روم کیا ہے۔

جواب ویٹنگ کے معنے ہیں انتظار کرنے کے اور روم کمرہ اس طرح ویٹنگ روم کے معنے ہوئے انتظار کرنے کا کمرہ جو مسافر گاڑی آنے سے پیشتر اسٹیشن پہنچ جاتے ہیں وہ اس کمرہ میں بیٹھ کے گاڑی کی آمد کا انتظار کرتے ہیں

(۳۴۰) **سوال** ریل گاڑی میں کتنے درجہ کے ڈبے ہوتے ہیں۔

جواب بالعموم (۳) درجہ کے ڈبے ہوتے ہیں جنکو فرسٹ کلاس سکنڈ کلاس اور تھرڈ کلاس کہتے ہیں بعض گاڑیوں میں انٹرمیڈیٹ کا درجہ بھی ہوتا ہے۔

(۳۴۱) **سوال** تو کیا ہر ایک مسافر جس درجہ میں چاہے بیٹھ سکتا ہے۔

جواب نہیں ایسا نہیں بلکہ جس درجہ کا کرایہ دیا گیا اسی درجہ میں سفر کرنا پڑتا ہے غریب مسافر کم کرایہ دیکے تیسرے درجہ میں بیٹھتے ہیں جسمیں معمولی حیثیت کے بہت پڑے رہتے ہیں اور کثرت سے مسافر بھرے ہوتے ہیں اور جو ذرا آرام سے سفر کرنا چاہتے ہیں وہ تیسرے درجہ سے ڈیوڑھا کرایہ دیکے درمیانی درجہ میں یا اکہتا ادا کرکے دوسرے درجہ میں سفر کرتے ہیں

اور مالدار لوگ دُوم درجہ سے بھی دوگنا کرایہ ادا کرکے اول درجہ میں سفر کرتے ہیں جسمیں عمدہ گدی دار کوچ ہیں گاڑی کی صفائی و تکلف بڑھا ہوا اور مسافر بھی کم ہوتے ہیں۔

(۳۴۲) سوال اچھا تو سلون کیا ہے۔

جواب جو امیر اُمرا یا بڑے بڑے عہدہ دار بہت بڑا کرایہ ادا کرتے ہیں تو انکے لئے خاص وضع کے بنے ہوئے ڈبے ریل میں لگا دئیے جاتے ہیں ان ڈبوں میں کھانے پکانے نوکروں کے بیٹھنے اور سونے کا سلیقہ سے انتظام رہتا ہے یہی ڈبے سلون کہلاتے ہیں۔

(۳۴۳) سوال رزف کیا ہے اور کس طرح ہوتا ہے۔

جواب کوئی چیز مخصوص کرلینے کو رزف کہتے ہیں ریل میں اپنے لئے کوئی نشست یا ڈبہ مخصوص کرنا ہے تو اسکے لئے کم از کم (۲۴) گھنٹہ پہلے اطلاع دیکے مقررہ کرایہ ادا کرنے پر اپنے لئے جائے یا جس درجہ کا ڈبہ مطلوب ہے وہ رزف ہو سکتا ہے۔

۱۸

(۳۴۴) سوال تار دینے کا کیا طریقہ ہے۔

جواب تار دینا بہت معمولی بات ہے جسکو تار بھیجنا ہے اسکا نام
و پتہ لکھ کے بہت مختصر الفاظ میں مطلب لکھو اور دستخط کر کے تار گھر میں
بھیجدو مقررہ فیس ادا کرنے پر تار کا منشی جو تار ماسٹر کہلاتا ہے رسید
دیدیگا اور تار بھیجدیگا۔ تار ہمیشہ مختصر ہو نہیں تو فیس کے پیسے بہت
لگیں گے۔ تار ہمیشہ انگریزی زبان میں لکھو جو لوگ اردو عبارت کو انگریزی
لفظوں میں لکھا کرتے ہیں وہ غلطی کرتے ہیں انگریزی حرفوں میں اردو
کے لفظ صاف طرح سمجھے نہیں جاتے۔

(۳۴۵) **سوال** ٹپہ میں خط بھیجنے کا کیا طریقہ ہے

جواب ہر ٹپہ خانے میں آدھ آنہ اور پاؤ آنہ کے ٹکٹ لفافے
اور کارڈ ملتے ہیں آپ جو چاہیں پیسے بھیجکے منگوالیں اور اگر کارڈ لکھنا ہے
تو ایک طرف مطلب لکھ کے دوسری طرف جو تحریر پتہ کیلئے مخصوص ہے
اس شخص کا پتہ لکھئے جسکو کارڈ بھیجنا ہے پھر کارڈ ٹپہ کے صندوق میں
ڈال دیجئے اور اگر دوسرے کاغذ پر خط لکھنا ہے تو خط لکھ کے یا تو
آدھ آنہ کے لفافہ میں بند کیجئے یا کسی اور لفافہ میں بند کر کے اسپر
وزن کے لحاظ سے آدھ آنہ یا اس کا ٹکٹ لگائیے اور لفافہ پر پتہ لکھکے

صندوق ٹپہ میں ڈالدیجئے ٹپہ خانہ کے ملازم اسکو نکال لینگے اور جسکا آپنے پتہ لکھا ہے اسکو پہنچا دینگے۔

(۳۴۶) **سوال** رجسٹری کیسے کرتے ہیں۔

جواب معمولی طرح خط لکھ کے لفافہ ٹپہ خانہ میں بھیجنا اور خط کے وزن کے لحاظ سے محصول معمولی ادا کرنے کے سوا ۲ / بڑھ کے دیجئے تو لفافہ کی رسید ٹپہ خانہ سے آجائیگی اور ٹپہ خانہ والے اس خط کا داخلہ اپنی کتاب میں لکھ لینگے یہی رجسٹری ہے۔

(۳۴۷) **سوال** رجسٹری سے کیا فائدہ۔

جواب خط رجسٹری کرنے سے یہ فائدہ ہے کہ رجسٹری شدہ خطوط مکتوب الیہ کو پہنچا کے خط پہنچنے کی رسید لینا ٹپہ خانہ کے ذمہ ہو جاتا ہے اسطرح مکتوب الیہ کو خط پہنچنے کا پورا اطمینان ہو جاتا ہے جب کوئی ضروری خط ہوتا ہے یا خط میں کوئی نوٹ بھیجتے ہیں تو اسکا رجسٹری کرانا بہت ضروری ہے کہ خط کے گم ہونے کا ڈر نہ رہے۔

(۳۴۸) **سوال** بیمہ کیا ہے۔

جواب جب ٹپہ کے ذریعے نوٹ یا کوئی قیمتی چیز بھیجی جاتی ہے تو

ہماری چیز گم نہونے کیلئے ٹپہ خانہ کی ذمہ داری لی جاتی ہے اور ایک معمولی محصول ادا کرنے پر ٹپہ خانہ اسکی ذمہ داری لے لیتا ہے جسکے بعد وہ چیز گم ہو جائے تو اوسکی قیمت سرکار ادا کرتی ہے پس اسی طریقہ کو بیمہ کہتے ہیں۔

(۳۴۹) سوال خطوط رسان کہتا ہے خط بیرنگ آیا ہے محصول دیو یہ بیرنگ کیا بات ہے۔

جواب کارڈ ہو یا لفافہ جب مکتوب الیہ کو پہنچانے کیلئے ٹپہ خانہ میں ڈالا جائے تو قواعد کے مطابق جسقدر محصول ادا کرنا ہے اتنی قیمت کے ٹکٹ اسپر لگا دینا چاہیے اگر نہ لگائے جائیں تو تب بھی کارڈ یا خط مکتوب الیہ کو پہنچاتے تو ہیں مگر اس کو بیرنگ یعنے محصول غیر ادا شدہ قرار دیکے مکتوب الیہ سے دوہرا محصول وصول کرتے ہیں یعنے پاو آنہ کے عوض آدہ آنہ اور آدہ آنہ کے عوض ا ر

(۳۵۰) سوال ٹپہ خانہ سیونگ بنک کیا چیز ہے۔

جواب جو لوگ چھوٹی چھوٹی رقم بچا بچا کے اپنی کسی آیندہ ضرورت کے لئے جمع کر رکھنا چاہتے ہیں انکی سہولت کے لئے سرکار نے یہ انتظام کیا ہے

کہ وہ ڈاکخانہ میں یہ رقم لا کے رکھادیں جو خاص قواعد کے مطابق جمع اور پھر واپس بھی دیجاتی ہے اسی طریقہ تحفظ رقم کا نام سیونگ بنک ہے۔

(۳۵۱) **سوال** منی آرڈر کس کو کہتے ہیں۔

جواب ڈاکخانہ کے ذریعہ کسی کے پاس روپیہ بھیجنے کو منی آرڈر کہتے ہیں

(۳۵۲) **سوال** منی آرڈر کرنے کا کیا طریقہ ہے۔

جواب کاغذ کے ایک چھپے ہوئے تختے پر مرسل الیہ کا نام پتہ اور جسقدر رقم پہنچنی ہے اسکی تعداد بھیجنے والے کا نام اور پتہ لکھ کے ڈاکخانہ میں رقم دیدی جائے اور مقررہ محصول ادا کردیا جائے تو ڈاکخانہ سے رقم داخل کرنیکی رسید فوراً مل جائیگی۔ اور پھر روپیہ مرسل الیہ کو پہنچا کے اسکی رسید بھی لادینگے

۱۹

(۳۵۳) **سوال** کیا رقمی ہندسے تمکو لکھنے آتے ہیں اگر آتے ہیں تو لکھ کے بتاؤ۔

جواب جی ہاں مجھے رقمی ہندسے لکھنے آتے ہیں دیکھئے۔

عسعم. عال. سے۔ للعہ. صہ، سے، . الحہ. سے، لعہ.

عہ، لعہ. بعہ. بعہ. للعہ. وعہ بعہ. الحہ

ہسہ ۔ لیسہ ۔ عسہ ۔ سہ ۔ للحہ ۔ مہ ۔ سہ ۔ الحہ

لہ ۔ لحہ ۔ ماء ۔ مالء ۔ سماء ۔ الملکء ۔ صماء ۔ سماء ۔ لملء

لاء ۔ للکء الــــــ ۔ اعــــــ ۔ سمــــــ ۔ للعمــــــ

صمــــــ ۔ سمــــــ ۔ اعمــــــ ۔ ممــــــ ۔ لعمــــــ

عــــــ ۔ لاکھ کا کوئی خاص عدد نہیں جہاں لاکھ لکھنا ہو اس طرح

للـــ لکھ لیتے ہیں ۔ اگر ایک لاکھ سے زائد لکھنا ہو للـــ کے ساتھ دو

چار دس جو عدد لکھنا ہو لکھ دیتے ہیں اور کروڑ کو بھی اسی طرح لکھا کرتے ہیں

(۳۵۴) سوال کتنے پائی کا ایک آنہ اور کتنے آنوں کا ایک روپیہ ہوتا ہے۔

جواب بارہ پائی کا ایک آنہ اور سولہ آنہ کا ایک روپیہ ہوتا ہے۔

(۳۵۵) سوال کتنے پیسوں کا ایک گنڈہ ہوتا ہے۔

جواب (۴) پیسوں کا ایک گنڈہ ہوتا ہے۔

(۳۵۶) سوال علاقۂ سرکار عالی میں کتنے گنڈوں کا ایک روپیہ ہوتا ہے

جواب (۲۴) گنڈوں کا ایک روپیہ ہوتا ہے۔

(۳۵۷) سوال سرکار عالی میں ایک پیسہ کتنے پائی کا ہوتا ہے اور ایک آنہ

کے کتنے پیسے ہوتے ہیں۔

جواب دو پائی کا ایک پیسہ ہوتا ہے اور (۶) پیسوں کا ایک آنہ

(۳۵۸) سوال انگریزی روپیہ جسکو بالعموم کلدار روپیہ کہتے ہیں کتنے آنوں کا ہوتا ہے۔

جواب وہ بھی سولہ آنے ہی کا ہوتا ہے۔

(۳۵۹) سوال تو کیا کلدار پیسہ بھی دو پائی کا اور کلدار آنہ بھی چھ پیسوں کا ہوتا ہے۔

جواب نہیں کلدار پیسہ ۳ پائی کا اور کلدار آنہ صرف چار پیسوں کا ہوتا ہے۔

(۳۶۰) سوال کلدار ایک روپیہ کے کتنے گنڈے ہوتے ہیں۔

جواب چار پیسے یعنے ایک گنڈے کلدار کا ایک آنہ ہوا تو اس حساب سے سولہ آنہ کے سولہ ہی گنڈے ہوئے۔

(۳۶۱) سوال بتاؤ کہ پیسہ آنہ اور پائی کا اشارہ کسطرح کرتے ہیں

جواب لفظ پیسہ لکھنے کے عوض ف لکھدیتے ہیں جو فلوس کا مخفف ہے۔ اور آنہ کا اشارہ اسطرح ر آڑی لکیر سے کردیا جاتا ہے۔ پ اور ر کو ملا کے بغیر نقطہ کے مرا اسطرح لکھنے سے پائی کا اشارہ ہوتا ہے

(۳۶۲) **سوال** فلوس سے کیا مطلب۔

جواب پیسے کو فلوس کہتے ہیں۔

(۳۶۳) **سوال** کس فاصلہ کو ایک کوس یا ایک میل کہتے ہیں۔

جواب (۱۲) انچہ کا ایک فٹ اور (۳) فٹ کا ایک گز اور
(۲۲۰) گز کا ایک فرلانگ اور (۸) فرلانگ کا ایک میل اور دو میل کا
ایک کوس ہوتا ہے۔ اسطرح (۱۷۶۰) گز کا ایک میل اور (۲۵۲۰) گز
ایک کوس ہوا۔

(۳۶۴) **سوال** کیا بابا تم کو پہاڑے یاد ہیں اگر یاد ہیں تو بھلا (   ) کا
پہاڑا سناؤ۔

ہدایت

اسکے جواب میں بچوں کو
جو پہاڑے یاد ہیں ان میں سے کسی کا نام لیکے کہو کہ یہ پہاڑا پڑھیں۔

(۳۶۵) **سوال** ربع نصف اور ثلث سے کیا مطلب۔

جواب پاؤ کو ربع آدھے کو نصف اور تیسرے حصہ کو ثلث کہتے ہیں

(۳۶۶) **سوال** عشر سے کیا مطلب

جواب دسویں حصہ کو عشر کہتے ہیں حکومت اسلام کے زمانہ میں

زمین کی جو مالگزاری وصول کرتے تھے وہ بھی عُشر کہلاتی ہے

(۳۶۷) **سُوال** ماشہ تولہ سیر من اور کھنڈی کا حساب بتاؤ کہ یہ کس مقدار کو کہتے ہیں۔

جواب۔ جو وزن ۸ گھچی کے برابر ہو وہ ایک ماشہ کہلاتا ہے۔ اور (۱۲) ماشوں کا ایک تولہ اور (۵) تولوں کا ایک چھٹانک (۸۰) تولوں یا (۱۶) چھٹانک کا ایک سیر ہوتا ہے (۴۰) سیر کا ایک من کہلاتا ہے اور کھنڈی (۲۰) من کی ہوتی ہے

(۳۶۸) **سُوال** پاؤ سیر آدہ سیر اور ۳ پاؤ کس مقدار کو کہتے ہیں۔

جواب۔ سیر کا چوتھا حصہ یعنے (۲۰) تولہ یا (۴) چھٹانک پاؤ سیر اور سیر کا آدھا آدہ سیر سیر کے ۴ حصوں کے منجملہ (۳) حصے (۳ پاؤ) کہلاتے ہیں۔

تمت

